UKaid
from the British people

LPP
LODHRAN PILOT PROJECT

CONCERN
worldwide

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ

یونین کونسل پیرکوٹ سدھانہ

(Union Council Disater Management Plan,UC Peer Kot Sadhana)

(2019-20)

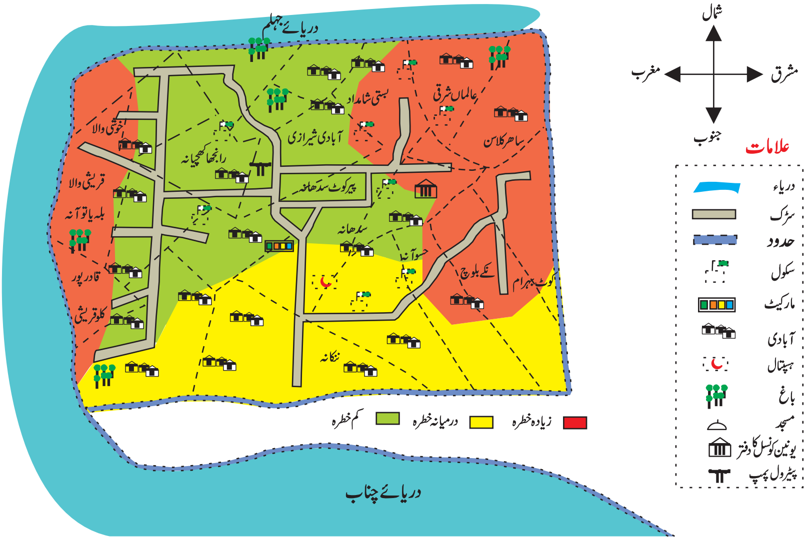

تحصیل وضلع جھنگ، پنجاب

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ
یونین کونسل پیر کوٹ سدھانہ

(Union Council Disater Management Plan UC Peer Kot Sadhana)

ناشر (Published by)

لودھراں پائلٹ پراجیکٹ (LPP)

تحریر و ترتیب: محمد آصف (لیڈ کنسلٹنٹ)، شفیع اللہ (کنسلٹنٹ)

مالی تعاون (Funded by)

اس منصوبے کو بنانے میں مالی تعاون ڈیپارٹمنٹ فار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ (DFID) نے بذریعہ کنسرن ورلڈ وائیڈ (Concern World Wide) کے ''آفات سے محفوظ پاکستان'' پروگرام (Building Disaster Resilience in Pakistan) کے تحت کیا ہے۔

لودھراں پائلٹ پروجیکٹ (LPP) 1999 سے پاکستان کے مختلف علاقوں میں اپنے منصوبہ جات کے ذریعے طبقات کو بااختیار بنا رہا ہے۔

منصوبہ ساز ٹیم (Planning team)

- محمد یاسر اسحاق
- محمد ناصر

لودھراں پائلٹ پراجیکٹ (LPP)

تکنیکی نظر ثانی (Technical review)

ندیم عباس (DRR Advisor, LPP)

گرافک ڈیزائن: محمد سعید (sarbaprinters@gmail.com)

اعلامیہ (Disclaimer)

اس منصوبے میں درج شدہ معلومات یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی (یوسی ڈی ایم سی) اور متعلقہ مقامی حکومت کے ادارے سے مشاورت پر مبنی ہیں۔ مشاورت کے عمل میں یوسی ڈی ایم سی سے ملحقہ گاؤں کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی (وی ڈی ایم سی) کے ممبران کو بھی شامل کیا گیا۔ یوسی ڈی ایم سی اس منصوبے کی سالانہ اور کسی بھی آفت کے بعد نظر ثانی اور ترمیم کو یقینی بنائے گی۔

اصطلاحات

بی ڈی آر پی	بلڈنگ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ریزیلینس ان پاکستان
سی بی او	کمیونٹی بیسڈ آرگنائیزیشن
سی ڈی ایم سی	کمیونٹی بیسڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی
سی بی ڈی آر ایم	کمیونٹی بیسڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ
سی او وی آئی ڈی	کورونا وائرس ڈیزیز
ڈی ایف آئی ڈی	ڈیپارٹمنٹ فار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ
ایف جی ڈی	فوکس گروپ ڈسکشن
ڈی ڈی ایم اے	ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی
ڈی آر آر	ڈیزاسٹر ریسک ریڈکشن
آئی آر سی	انٹرنیشنل ریسیو کمیٹی
کے آئی آئی	کی انفارمیشن انٹرویو
ایل ایچ ایس	لیڈ ہیلتھ ورکر
ایل ایچ وی	لیڈ ہیلتھ ویلنٹیئر
ایل ایچ ڈبلیو	لیڈ ہیلتھ ورکر
وی ڈی او	ویر ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن
زین ڈی ایم اے	نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی
او پی	اولڈ پیوپل
پی ڈی ایم اے	پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی
پی ایچ ای ڈی	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ
پی ڈبلیو ڈی	پیوپل ویدڈ سیبلٹی
آر اینڈ آئی	ریسک اینڈ ریزیلنس
ٹی این اے	ٹریننگ نیڈ اسسمنٹ
ٹی او آرز	ٹرم اینڈ ریفرنس
ٹی ای وی ٹی اے	ٹیکنکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی
یو سی	یونین کونسل
یو سی ڈی ایم سی	یونین کونسل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی
یو سی ڈی ایم پی	یونین کونسل ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان
وی ڈی ایم سی	ویلج ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی

فہرست

اصطلاحات	i
پیش لفظ	3
اظہارِتشکر	5
1۔ تعارف	6
2۔ یونین کونسل سلطان پور کے خدوخال	9
2.1.1۔ موسم اور آب وہوا	10
2.2.1۔ ثقافت، زبانیں اور قبیلے	11
2.3.1۔ یونین کونسل کے ذرائع معاش	11
2.3.2۔ زرعی زمین اور اس کی تقسیم	12
2.3.3۔ زراعت کا نظام/ طریقہ کار	12
2.3.4۔ لائیوسٹاک/ مال مویشی	13
2.3.5۔ زراعت اور لائیوسٹاک کیلئے دستیاب سہولیات	13
2.3.6۔ بازار/ شہر تک رسائی	13
2.4.1۔ انتظامی اُمور	14
2.4.2۔ صحت کی سہولیات	14
2.4.3۔ تعلیمی سہولیات	15
2.4.4۔ بنیادی ساخت ذرائع ابلاغ، صحت اور نکاسی آب	16
3۔ مختلف خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خدشات کی جانچ پڑتال	17
3.1.1۔ سماجی نقشہ	19
3.1.2۔ خطرات کا نقشہ	20

3.1.3۔ خطرات کی درجہ بندی	21
3.1.4۔ موسمیاتی کیلنڈر	25
3.2.1۔ کمزور گروہوں کی خاص ضروریات	31
3.3.1۔ یونین کونسل میں پیشگی اطلاع کا نظام	33
3.3.2۔ کمیونٹی میں موجود، اثرانداز ہونے والے لوگ	34
3.3.3۔ یونین کونسل میں محفوظ مقامات	34
3.4.1۔ کمزور دفاعی اور استعدادی صلاحیتوں کا تجزیہ	35
3.4.2۔ یونین کونسل میں زیادہ خطرات کی زد میں آنے والے گاؤں کی فہرست (کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خطرات کے تجزیہ کی بنیاد پر)	38
4۔ کمیونٹی کی آفات کے خلاف لچکداری بڑھانے کے لائحہ عمل کا منصوبہ	40
5۔ کمیونٹی کی ساخت کیلئے ضروری حوالہ جات	49
6۔ ضمیمہ جات	53

پیش لفظ (Foreword)

پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی دیگر مسائل کے ساتھ ساتھ آفات کے وقوع پذیر ہونے کا باعث بن رہی ہے، عالمی موسمیاتی رسک انڈیکس 2010 کے رپورٹ کے مطابق پاکستان درجہ بندی کے لحاظ سے پانچویں نمبر پر ہے۔ جو گزشتہ دو دہائیوں سے موسمیاتی تبدیلیوں سے متاثر ہو رہا ہے۔ گزشتہ دہائی میں دنیا بھر میں آفات سے مجموعی طور پر 5 کروڑ افراد متاثر ہوئے جبکہ 80 ہزار ہلاک اور 25.5 کھرب امریکی ڈالر کا نقصان ریکارڈ کیا گیا۔ ان نقصانات کی بنیادی وجہ قدرتی آفات میں اضافہ ہے اور یہ اضافہ جنگلات کی کٹائی، عمومی اور شہری آبادی میں اضافہ، قدرتی ماحول میں بگاڑ اور موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے بڑھ رہا ہے۔ ان آفات کے اثرات ترقی پذیر ممالک خصوصاً غریب ممالک میں نمایاں ہے۔

آفات کے خدشات میں کمی اور لوگوں کی آفات کے خلاف مدافعت بڑھانا، ملکی ترقیاتی ایجنڈا کا ایک لازمی جز بن چکا ہے۔ پاکستان میں بھی آفات کے خدشات کم کرنے میں مختلف سطح پر مختلف ادارے کام کر رہے ہیں۔ لودھراں پائلٹ پراجیکٹ بھی اپنے طے شدہ دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی استطاعت کے مطابق قومی، صوبائی اور ضلعی سطح پر سرکاری اداروں کی آفات سے نمٹنے میں معاونت فراہم کر رہا ہے اور مقامی سطح پر لوگوں کو آفات کی انتظام کاری میں مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔

مقامی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی منصوبہ بندی کے تناظر میں مقامی آبادی کی کمزور دفاعی صلاحیتوں، استعداد اور آفات کے خدشات کی جانچ پڑتال ایک لازمی جزٔ ہے۔ اس جانچ پڑتال سے حاصل شدہ معلومات اور سفارشات پر مبنی ایک جامع او قابل عمل منصوبہ ترتیب دینا چاہیے۔ اس ضمن میں یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ بہت اہمیت کا حامل تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع جھنگ میں ڈیپارٹمنٹ فار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ (DFID) اور کنسرن ورلڈ وائیڈ (CWW) کی مالی معاونت سے ''آفات سے محفوظ پاکستان'' پروگرام (Building Disaster Resilience in Pakistan) کے تحت لودھراں پائلٹ پراجیکٹ (LPP) سات یونین کونسل میں آفات کی انتظام کاری کے دیگر اقدامات کے ساتھ ساتھ متعلقہ یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کے منصوبے بھی بنا رہی ہے۔ ایل پی پی تہہ دل سے DFID اور CWW کا شکریہ ادا کرتی ہے جنھوں نے ان منصوبوں کو ترتیب دینے میں مالی اور تکنیکی معاونت فراہم کیں۔ یہاں یہ

امر قابل ذکر ہے کہ یونین کونسل کی سطح پر بننے والا منصوبہ گاؤں کی سطح پر ہونے والی آفات کی انتظام کاری کے اقدامات کا احاطہ کرتی ہے۔ یہ منصوبہ نہ صرف سیلاب کی زد میں آنے والی مقامی آبادی کیلئے عمل اقدامات تجویز کرتی ہے بلکہ مقامی و ضلعی سرکاری اداروں بالخصوص ڈسرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی(DDMA) کیلئے بھی ایک قابل عمل دستاویز ثابت ہو گی۔

ڈاکٹر محمد عبدالصبور

چیف ایگزیکٹو آفیسر

لودھراں پائلٹ پراجیکٹ

اظہارِتشکر (Acknowledgement)

لودھراں پائلٹ پراجیکٹ،سوسائٹی ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹرڈ ایک فلاحی ادارہ ہے۔لودھراں پائلٹ پراجیکٹ شمولیتی طریقہ کار کے تحت لوگوں کی انفرادی اوراجتماعی طرز زندگی کو پائیدارتر قیاتی مقاصد (Sustainable Development Goals) کے تحت کام کرنے کیلئے تگ و دو کر رہی ہے ۔لودھراں پائلٹ پراجیکٹ کے دائرہ کار میں صحت ، ذریعہ معاش،خواتین کو بااختیار بنانا،بچوں کا تحفظ،امن وثقافت،ادارہ جاتی ترقیتی،صحت وصفائی اورنکاسی آب،موسمیاتی تبدیلی اورآفات کے خدشات کی انتظام کاری شامل ہیں۔اس لحاظ سے لودھراں پائلٹ پراجیکٹ کے پاس وہ تمام صلاحیتیں موجود ہیں جو BDRP پروگرام کوضلع جھنگ کے منتخب سات یونین کونسلوں میں مؤثر انداز میں نافذالعمل کرواسکتا ہو۔ابتدائی طور پر منتخب ہر یونین کونسل کا خدشات اور مدافعت (Risk and Resilience) کا پروفائل باہمی مشاورت سے تیار کیا گیا تا کہ خطرات، کمزوردفاعی صلاحیتوں اوراستعداد کی جانچ پڑتال نیز مقامی آبادی کی ضروریات کاتعین کیا جا سکے۔ان معلومات کی روشنی میں ہر یوسی کیلئے یونین کونسل کی سطح پرآفات کی انتظام کاری کامنصوبہ (Union Council Disaster Management Plan (UCDMP) تیارکیا گیا۔

یونین کونسل کی سطح پرآفات کی انتظام کاری کی منصوبہ سازی میں یوسی ڈی ایم سی کے ممبران نے لودھراں پائلٹ پراجیکٹ ٹیم کی رہنمائی میں آر اینڈ آر پروفائل کی معلومات کی بنیاد پر آفات کے خدشات میں کمی کیلئے سفارشات مرتب کی اور جامع منصوبہ ترتیب دیا۔ نیز مشاورتی عمل میں ضلع سطح پر متعلقہ سرکاری ادارے کوبھی شامل کیا گیا۔اس منصوبے کامحورآفات کے اثرات میں کمی،تیاری،منظّم ردِعمل اور بحالی کے اقدامات کے ذریعے مقامی آبادی کی جان و مال کاتحفظ اورآفات کے خلاف ان کی مدافعت کو بڑھانا ہے۔ یوسی ڈی ایم سی اس منصوبے کی سالانہ اورکسی بھی آفت کے بعد نظرثانی اورترمیم کویقینی بنایا گیا۔

ایل پی پی یونین کونسل کی سطح پرآفات کی انتظام کاری کی منصوبہ بندی کی تیاری میں باہمی مشاورات کے ذریعے معلومات فراہم کرنے پر یونین کونسل کی سطح پرآفات کی انتظام کاری کی کمیٹی،مقامی انتظامیہ کاشکریہ ادا کرتے ہیں۔اس کے علاوہ تکنیکی معاونت کیلئے خاص طوور پراعجازکریم،شاہدمحموداور نادیہ(کنسرن ورلڈوائیڈ) کے بھی مشکور ہیں۔

ندیم عباس

ہیڈآف آفس/ڈی آرآر ایڈوائزر

لودھراں پائلٹ پراجیکٹ

1۔ تعارف (Introduction)

پاکستان کوئی دہائیوں سے قدرتی اور غیر قدرتی آفات کا سامنا رہا ہے۔سیلاب پاکستان میں ایک مستقل خطرہ ہے۔سیلاب سے سب سے زیادہ صوبہ پنجاب متاثر ہوتا ہے۔جس کی بنیادی وجہ پنجاب میں بہنے والے پانچ بڑے دریا ہیں۔ضلع جھنگ بھی سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سے ایک ہے جو دریائے راوی اور دریائے چناب کے درمیان واقع ہے۔ان دریاؤں میں طغیانی کی وجہ سے ضلع جھنگ تقریباً ہر سال متاثر ہوتا ہے اور انسانوں، مال مویشیوں زراعت اور آبادی کو نقصان پہنچا تا ہے۔

ضلع جھنگ کی آفات کے خدشات کے تناظر میں اس ضلع کو"آفات سے محفوظ پاکستان" پروگرام۔ فیز دوئم میں شامل کیا گیا ہے۔اس پروگرام کا فیز دوئم اکتوبر 2018 میں شروع ہوا تھا اور ستمبر 2020 میں مکمل ہو گا۔اس پروگرام کو کنسرن ورلڈ وائیڈ دیگر ممبر اداروں جیسا کہ ایکٹڈ، آئی آر سی اور ڈبلیو ایچ ایچ کے اشتراک سے پاکستان کے نو اضلاع میں چلا رہا ہے۔ان اضلاع کی فہرست میں ضلع جھنگ، مظفر گڑھ، راجن پور، گھوٹکی، کشمور، تھر پارکر، ڈیرہ اسماعیل خان اور چترال شامل ہیں۔

اقوام متحدہ کا ادارہ برائے خوراک اور زراعت (UNFAO) آفات سے محفوظ پاکستان پروگرام کو تکنیکی معاونت فراہم کرتا ہے اور اس ضمن میں انھوں نے صوبہ پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخواہ سے منتخب شدہ اضلاع سے سات سات یونین کونسل منتخب کیے ہیں اور اوسطاً ہر یونین کونسل سے دس گاؤں اور دیہات منتخب کیے ہیں۔ابتدائی طور پر ہر ادارے نے منتخب شدہ یونین کونسل کا خدشات اور مدافعت پروفائل تیار کیا اور ان معلومات کی بنیاد پر یونین کونسل کی سطح پر ہر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ ترتیب دیا۔LPP نے بھی کنسرن ورلڈ وائیڈ کی معاونت سے ضلع جھنگ کے ساتوں یونین کونسل کے خدشات اور مدافعت کے پروفائل اور آفات کی انتظام کے منصوبے بنائے۔ان سات یونین کونسل میں سلطان پور، سلطان باہو، پیر کوٹ سدھانہ، کوٹ مپال، چیلہ، مسن اور دوسہ شامل ہیں۔

یونین کونسل پیرکوٹ سدھانہ کا آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ کی مشق 26-25 نومبر 2019 کو کی گئی۔اس مشق میں یونین کونسل کی آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی کے ممبران نے مشترکہ مشقوں کے ذریعے خطرات کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعداد کی جانچ پڑتال اور آفات کے اثرات میں کمی، تیار، مؤثر ردِعمل اور خدشات اور مدافعت پروفائل کی معلومات کی نظر ثانی کی گئی۔LPP کے ممبران نے تمام معلومات وسفارشات یکجا کر کے اسے منصوبے کی شکل دی۔اس منصوبے کا ایک اہم جزُ اس کا ایکشن پلان ہے جو نہ صرف آفات کے خدشات میں کمی کے سفارشات پر مبنی ہیں بلکہ یونین کونسل کی کمیٹی کو منظّم انداز میں آفات کی انتظام کاری کے بارے میں بھی رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

1.1۔ اغراض و مقاصد (Purpose and objectives)

یونین کونسل کا آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ مقامی کمیٹی اور دیگر اداروں کیلئے عملدرآمد پر مبنی لائحہ عمل طے کرتا ہے تاکہ آفات سے پہلے، دوران اور بعد سے مؤثر اقدامات کے ذریعے لوگوں کی جان و مال کا تحفظ کیا جا سکے اور ممکنہ خطرات کے خلاف مزاحمت کی استعداد کو بڑھایا جا سکے۔ اس کے علاوہ اس منصوبے کے درج ذیل مخصوص مقاصد بھی طے کیے ہیں جس کی روشنی میں یہ منصوبہ ترتیب دیا گیا ہے۔

i۔ اس امر کو یقینی بنانا کہ یوسی کے عمومی معلومات، بنیادی اور ثانوی خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعداد، آفات کی زد میں آنے والے عناصر اور یوسی کی سطح پر آفات کے ردِعمل کے حوالے سے معلومات موجود ہو۔

ii۔ مقامی آبادی کی آفات سے نمٹنے کیلئے درکار ضروریات کی نشاندہی کرنا اور اس عمل میں آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی اور متعلقہ اداروں کی شرکت کو یقینی بنانا۔

iii۔ مقامی سطح پر آفات کے خلاف مزاحمت کی استعداد بڑھانے کیلئے منصوبے میں درج سفارشات پر عمل پیرا ہونے اور موجودہ وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کیلئے لائحہ عمل طے کرنا۔

1.2۔ یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی منصوبہ بندی اور نظرثانی کیلئے اپنایا جانے والا طریقہ کار

(Methodology adopted for the development and review of union council disaster management plan)

LPP کی جانب سے منصوبہ ساز ٹیم میں شامل سی بی ڈی آر ایم آفیسر، کمیونٹی موبلائزر، سول انجینئر اور ایم اینڈ ای آفیسر نے یونین کونسل کی آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی کے ساتھ 26-25 نومبر 2019 کو یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی منصوبہ سازی کیلئے طویل ملاقاتیں اور مشقیں کی۔ ان ملاقاتوں میں کمیٹی کے دیگر ممبران کے علاوہ دو معذور افراد اور 4 خواتین نے بھی شرکت کی۔ ان ملاقاتوں کے دوران پہلے سے ترتیب دیا جانے والا خدشات اور مدافعت پروفائل کی معلومات کی نظرثانی سمیت خطرات اور سماجی نقشہ سازی، آفات کے خدشات میں کمی، مؤثر ردِعمل اور بحال کیلئے سفارشات باہمی مشاورت سے طے کئے گئے نیز یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی کا آفت سے پہلے، دوران اور بعد میں ممکنہ کردار پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ سی بی ڈی آر ایم آفیسر نے ان تمام معلومات کو آفات سے محفوظ پاکستان پروگرام کے منظور شدہ سانچے / شکل میں یکجا کیا اور یوسی کیلئے ایک جامع آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ ترتیب دیا۔

1.3۔ یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کے منصوبے کی حدود کا تعین

(Limitation of union council disaster management plan)

اقوام متحدہ کا ادارہ برائے خوراک اور زراعت ''آفات سے محفوظ پاکستان'' پروگرام کو تکنیکی معاونت فراہم کرتی ہے اور اس ضمن میں ضلع جھنگ سے سات یونین کونسلوں سے ستر (70) گاؤں کو آفات کے خدشات کی بنیاد پر منتخب کیا گیا۔ جانچ پڑتال کے اس عمل میں نہ صرف منتخب کردہ گاؤں کے خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعداد کے پہلوؤں کو زیر غور لایا گیا بلکہ آفات کی زد میں آنے والے عناصر مثلاً زراعت، تعلیم و صحت کے مراکز اور آبادی وغیرہ کو بھی ملحوظ نظر رکھا گیا۔ خطرات کی جانچ پڑتال میں سیلاب اور قحط سال کو نمایاں طور پر پیش کیا گیا۔ اس ضمن میں ہر منتخب یونین کونسل سے دس گاؤں کی نشاندہی مندرجہ بالا خصوصیات پر کی گئی اور یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ بنایا گیا اور اس منصوبے کیلئے درج ذیل حدود کا تعین کیا گیا۔

i۔ یونین کونسل سلطان پور کا آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ میں آفت کے خدشات سے دوچار 10 گاؤں علماں شرقی، آبادی رانجھا کچھیانہ، بستی شھامند خان کلاں، آبادی شیرازی، آبادی کوٹ بہرام، پیر کوٹ مین، سدھانہ، بستی حسووانہ، بلھہ پاتوانہ، بستی نکے بلوچ شامل ہیں۔

ii۔ یہ منصوبہ یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی میں شامل تمام گاؤں کے ممبران سے مشاورت سے بنایا گیا۔

iii۔ اس منصوبے میں درج معلومات کا اعداد و شمار کمیٹی کی مشاورت اور تخمینہ پر مبنی ہیں۔

iv۔ خطرات کمزور دفاعی صلاحیتوں اور استعداد کے بارے میں معلومات صرف منتخب گاؤں تک محدود ہیں اور یہ معلومات پورے یونین کونسل پر لاگو نہیں ہوتیں۔

v۔ اس منصوبے میں مجوزہ سفارشات/اقدامات کا دائرہ کار صرف منتخب کردہ گاؤں پر لاگو ہوگا۔

vi۔ تربیت یافتہ افرادی قوت اور دیگر وسائل کو ضرورت کے تحت منتخب شدہ گاؤں کے علاوہ دوسرے گاؤں میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

vii۔ اس منصوبے میں تجویز کردہ تعمیراتی و غیر تعمیراتی اقدامات کیلئے مختص لاگت تخمینہ پر مبنی ہے۔

2۔ یونین کونسل پیر کوٹ سدھانہ کے خدوخال (Current profile of union concil Peer Kot Sadhana)

2.1۔ جغرافیائی خدوخال (Geographic setting of the UC)

یونین کونسل پیر کوٹ سدھانہ تحصیل وضلع جھنگ میں واقع ہے۔اس یوسی کے مغرب میں دریائے جہلم اور مشرق میں دریائے راوی بہتا ہے اور اسی خصوصیت کی بنیاد پر اس علاقے کو دوآبہ بھی کہتے ہیں۔ یہ یونین کونسل جھنگ شہر سے 45 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔اس یونین کونسل کے شمال میں تین یونین کونسل مسن، حویلی شیخ راجو اور چیلہ واقع ہے۔اس یونین کونسل میں 22 گاؤں (موضع) واقع ہیں جس میں شامل علماں شرقی، آبادی رانجھا کھچیانہ، بستی شھامندخان کلاں، آبادی شیرازی، آبادی کوٹ بہرام، پیرکوٹ مین، سدھانہ، بستی حسووانہ، بلھہ پاتوانہ، بستی نکے بلوچ واقع ہے۔ اس کے علاوہ دس چھوٹے دیہات ہیں مندرجہ بالا معلومات کو نیچے سماجی نقشہ میں پیش کیا گیا ہے۔

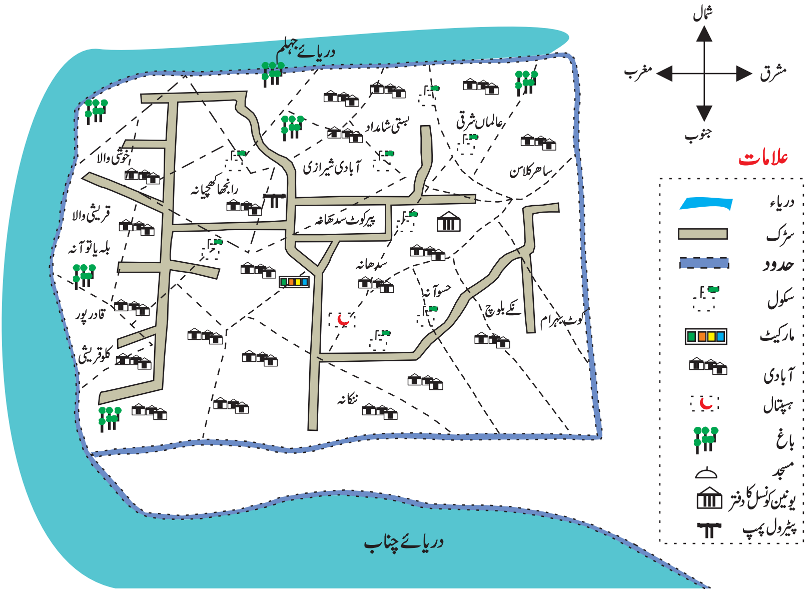

شکل۔1: یونین کونسل پیرکوٹ سدھانہ کا نقشہ

آفات سے محفوظ پاکستان پروگرام کے حوالے سے خدشات اور مدافعت کی جانچ پڑتال کے دوران دس ایسے گاؤں کو منتخب کیا گیا جو بہت زیادہ آفات کے خدشات کی زد میں ہیں۔ان گاؤں میں شامل الماشرقی، آبادی رانجھا کھچیانہ، بستی شھامندخان، آبادی شیرازی، آبادی کوٹ بہرام، پیرکوٹ مین، سدھانہ، بستی بسوانا، بلھہ پاتوانہ، بستی نکے بلوچ شامل ہیں۔

2.1.1۔ موسم اور آب وہوا (Weather and climate)

یوسی پیرکوٹ سدھانہ کا موسم شدید نوعیت کا ہے کیونکہ گرمی کے موسم میں شدید گرمی اور سردی کے موسم شدید سردی پڑتی ہے۔گرمیوں کا موسم اپریل سے ستمبر تک رہتا ہے۔جس میں جون اور جولائی کا مہینہ نہایت گرم ہوتا ہے اور درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے۔سردیاں نومبر کے وسط سے شروع ہوکر جنوری کے آخر تک ہوتی ہے جبکہ موسم بہار فروری سے وسط اپریل تک رہتا ہے۔یوسی سلطان پور میں مون سون کی بارشیں جولائی اور اگست میں ہوتی ہیں اور اس کے علاوہ فروری اور مارچ میں بھی بارشیں ریکارڈ کی گئی ہیں۔

2.2۔ آبادی (Demography)

یونین کونسل پیرکوٹ سدھانہ میں 2425 گھرانے آباد ہیں اور ہر گھر اوسطاً 8 نفوس پر مشتمل ہے۔اس یوسی کی مجموعی آبادی 19620 افراد پر مشتمل ہے جس میں 10025 مرد اور 0505 خواتین شامل ہیں۔موجودہ آبادی میں عمر کے لحاظ سے پانچ سال پر مشتمل بچوں کی تعداد 2448 ہے۔اسی طرح پانچ سے سترہ سال کے درمیان 5459 افراد، اٹھارہ سے اُنسٹھ سال کے درمیان 10410 جبکہ اُنسٹھ سال سے زائد 1279 افراد شامل ہیں۔مجموعی طور پر 24 معذور افراد جس میں 18 مرد اور 04 زنانہ بھی آبادی کا حصہ ہیں۔نیچے دیئے گئے جدول بھی منتخب شدہ گاؤں کی آبادی درج ہیں۔

جدول۔1: گاؤں اور عمر کے لحاظ سے یوسی پیرکوٹ سدھانہ کی آبادی

گاؤں کا نام	گھرانوں کی تعداد	گاؤں کی آبادی
علماں شرقی	300	2700
آبادی رانجھا کھچیانہ	300	2300
بستی شھامند خان کلاں	250	2000
آبادی شیرازی	250	1800
آبادی کوٹ بہرام	225	2100
پیرکوٹ مین	200	1570
سدھانہ	300	2600
بستی حسووانہ	200	1650
بلھہ پاتوانہ	200	1400
بستی نکے بلوچ	200	1500

ٹوٹل آبادی	صنف	0-5 سال	17 سال	18-59 سال	59 سال سے زیادہ	معذور افراد	ٹوٹل
	مرد	1229	2800	5323	655	18	10025
	خواتین	1219	2659	5087	624	06	9595
		2448	5459	10410	1279	24	19620

2.2.1۔ ثقافت، زبانیں اور قبیلے (Culture, languages & tribes)

ضلع جھنگ میں ثقافت کے کئی رنگ ہیں جہاں ایک طرف ہیر رانجھا کی رومانی داستان ہے وہاں دوسری طرف بولی جانے والی زبان جھنگوچی (پرانی پنجابی زبان) کے رنگ بھی نمایاں ہیں۔ پیرکوٹ سدھانہ میں سنی اور شیعہ فرقوں کی آبادی زیادہ ہے۔ یونین کونسل کے مشہور قبیلوں میں سید، آرائیں، بلوچ، مہر، شیخ، ماچی، موہانہ، ماچی، جویا، پٹھوانہ، کلاسین، جنجوعہ وغیرہ شامل ہیں۔

2.3۔ ذرائع معاش (Sources of livelihood)

2.3.1۔ پیرکوٹ سدھانہ کے اہم ذرائع معاش (Major livelihood sources of UC)

یونین کونسل کی 60 فیصد آبادی کا ذریعہ ماشی زراعت ہے جبکہ 14 فیصد آبادی اپنی آمدنی مال مویشیوں سے حاصل کرتی ہے۔ اس کے علاوہ 24 فیصد لوگ مزدوری، 1 فیصد سرکاری اور پرائیویٹ ملازم جبکہ 1 فیصد لوگ سیاحت سے منسلک ہیں۔

جدول۔2: اہم ذرائع معاش

ذرائع معاش	فیصد (%)
زراعت	60%
مال مویشی	14%
دیہاڑی دار مزدور	24%
سرکاری / پرائیویٹ ملازم	1%
سیاحت	1%

ٹوٹل آبادی	صنف	0-5 سال	17 سال	18-59 سال	59 سال سے زیادہ	معذور افراد	ٹوٹل
	مرد	1229	2800	5323	655	18	10025
	خواتین	1219	2659	5087	624	06	9595
		2448	5459	10410	1279	24	19620

2.2.1۔ ثقافت، زبانیں اور قبیلے (Culture, languages & tribes)

ضلع جھنگ میں ثقافت کے کئی رنگ ہیں جہاں ایک طرف ہیر رانجھا کی رومانی داستان ہے وہاں دوسری طرف بولی جانے والی زبان جھنگوچی (پرانی پنجابی زبان) کے رنگ بھی نمایاں ہیں۔ پیرکوٹ سدھانہ میں سنی اور شیعہ فرقوں کی آبادی زیادہ ہے۔ یونین کونسل کے مشہور قبیلوں میں سید، آرائیں، بلوچ، مہر، شیخ، ماچی، موہانہ، ماچی، جویا، پھوانہ، کلاسین، جنجوعہ وغیرہ شامل ہیں۔

2.3۔ ذرائع معاش (Sources of livelihood)

2.3.1۔ پیرکوٹ سدھانہ کے اہم ذرائع معاش (Major livelihood sources of UC)

یونین کونسل کی 60 فیصد آبادی کا ذریعہ ماشی زراعت ہے جبکہ 14 فیصد آبادی اپنی آمدنی مال مویشیوں سے حاصل کرتی ہے۔ اس کے علاوہ 24 فیصد لوگ مزدوری، 1 فیصد سرکاری اور پرائیویٹ ملازم جبکہ 1 فیصد لوگ سیاحت سے منسلک ہیں۔

جدول۔2: اہم ذرائع معاش

ذرائع معاش	فیصد(%)
زراعت	60%
مال مویشی	14%
دیہاڑی دار مزدور	24%
سرکاری/پرائیویٹ ملازم	1%
سیاحت	1%

2.3.2۔ زرعی زمین اور اس کی تقسیم (Land distribution/form sizes)

یونین کونسل کا کل رقبہ 6250 ایکڑ ہے۔ اوسطاً ہر گھرانہ 2-1 ایکڑ زمین کاشت کرتا ہے۔ یونین کونسل میں 30 فیصد گھرانے اپنی زمین کاشت کرتے ہیں۔ 50 فیصد باہمی اشتراک سے فصلیں اُگاتے ہیں جبکہ 20 فیصد کے پاس زراعت کیلئے زمین دستیاب نہیں ہے۔ یونین کونسل کی 80 فیصد زمین قابل کاشت جبکہ 2 فیصد بنجر ہے۔ آبپاشی کا کوئی خاص انتظام موجود نہیں اور لوگوں نے اپنے ذاتی ٹیوب ویل لگائے ہوئے ہیں۔ محل وقوع کے لحاظ سے یوسی کی زرعی زمین ہر سال سیلاب کی زد میں رہتی ہے۔

جدول۔3: زرعی زمین اور اس کی تقسیم

ٹوٹل زرعی زمین	6250 ایکڑ
زرعی اور بنجر زمین	- 80 فیصد زرعی زمین - 15 فیصد بنجر زمین
سیلاب/قحط سال کی زد میں آنے والی زمین	75 فیصد زرعی زمین سیلاب اور قحط کی زد میں ہے
آبپاشی کا نظام	75 فیصد زمین کو لوگ ذاتی ٹیوب ویلوں سے فصلیں سیراب کرتے ہیں
زمین کی ملکیت	- 30 فیصد گھرانے اپنی زرعی زمین رکھتے ہیں - 20 فیصد گھرانوں کے پاس ذاتی زمین دستیاب نہیں ہے - 50 فیصد لوگ باہمی شراکت داری سے فصلوں کی کاشت کرتے ہیں
اوسطاً گھرانے کی زرعی زمین	1 سے 2 ایکڑ

2.3.3۔ زراعت کا نظام/طریقہ کار (Farming system)

یونین کونسل کے کسان زراعت کا تقریباً یکساں طریقہ کار اپناتے ہیں۔ فصل ربیع میں گندم، مکئی اور گنا اُگاتے ہیں جبکہ فصل خریف میں چاول، گنا اور مکئی کاشت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ چارہ کیلئے جوار، باجرہ، مکئی، بارسیم، گھاس اور جادئی شامل ہیں۔

جدول۔4: زراعت کا نظام/طریقہ کار

فصل ربیع	گندم، گنا، مکئی
فصل خریف	گنا، مکئی، چاول
چارہ	جوار، باجرہ، مکئی، بارسیم، گھاس اور جادئی

فصل	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
گندم			کٹائی		خریدوفروخت						بوائی	
گنا	بوائی									کٹائی		
چاول					بوائی				کٹائی			
کپاس					بوائی						کٹائی	

2.3.4۔ لائیوسٹاک/مال مویشی (Livestock)

یونین کونسل پیر کوٹ سدھانہ میں تقریباً ہر کسان/زمیندار مال مویشی پالتے ہیں۔ یہ لوگ نہ صرف ان مال مویشیوں سے کھیتوں میں کام لیتے ہیں بلکہ غذائی ضروریات پوری کرنے کیلئے دودھ، دہی اور گھی وغیرہ بھی بناتے ہیں نیز مویشیوں کو فروخت کر کے زرمبادلہ بھی کمایا جاتا ہے۔ نیچے جدول میں اوسطاً ہر گھرانا مویشی پالتے ہیں۔

جدول۔5: لائیوسٹاک/مال مویشی

بھینس	دنبہ	بکری	مرغیاں	گائے
0	1	2	03	01

2.3.5۔ زراعت اور لائیوسٹاک کیلئے دستیاب سہولیات (Agriculture/livestock facilities)

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی کی جانب سے دی گئی معلومات کے مطابق یوسی میں زراعت کیلئے درکار سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ یہاں کے زمینداروں نے آبپاشی کیلئے اپنے ذاتی شمسی ٹیوب ویل نصب کیے ہیں اور کھیتوں تک پانی پہنچانے کیلئے کچی نہریں بنائی ہیں۔ مال مویشیوں کے حوالے سے اس یوسی میں ایک ڈسپنسری موجود ہے جہاں ویٹرنری آفیسر اور ویٹرنری اسسٹنٹ اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہیں لیکن ادویات اور دوسرے آلات کی کمی کی وجہ سے صرف 40 فیصد آبادی ان سہولیات سے مستفید ہو رہی ہیں۔ جبکہ باقی 60 فیصد جانوروں کا علاج لائیوسٹاک موبائل میڈیکل وین کے ذریعے کیا جاتا ہے

2.3.6۔ بازار/شہر تک رسائی (Market availability linkages)

یونین کونسل پیر کوٹ سدھانہ کے لوگ جھنگ شہر سے اپنی ضروریات زندگی پوری کرتے ہیں۔ شہر سے یوسی تک کا فاصلہ 45 کلومیٹر ہے۔ لوگوں کو شہر تک پہنچنے میں ناقص روڈ، محدود ذرائع آمدورفت اور زیادہ کرایہ وغیرہ کے مسائل درپیش ہیں۔ جبکہ معذور افراد اور خواتین کو عام لوگوں کی نسبت

زیادہ تکالیف اٹھانی پڑتی ہیں۔اس یوسی سے دیہاڑی دار مزدوری کیلیئے کھواؤ جاتے ہیں بلکہ بعض لوگ لاہور، فیصل آباد، ملتان اور راولپنڈی مزدوری کیلیئے جاتے ہیں۔خواتین زیادہ تر مویشی پالنے، سلائی کڑائی اور دستکاری سے وابستہ ہیں۔

2.4۔ دستیاب سہولیات (Available facilities)

2.4.1۔ انتظامی اُمور (Administrative matters)

مقامی حکومت یونین کونسل آفس سے حکومتی اُمور چلاتی ہے۔اس آفس کو یوسی سیکرٹری چلاتا ہے۔یہ آفس لوگوں کو پیدائش واموات کے سرٹیفکیٹ اور دیگر محکمانہ اُمور کے ساتھ ساتھ منتخب نمائندوں اور حکومتی اہلکاروں کے ساتھ رابطہ کاری کی سہولت فراہم کرتی ہے۔

2.4.2۔ صحت کی سہولیات (Health facilities)

یونین کونسل میں ایک بنیادی صحت کا مرکز اور دو ڈسپنسریاں ہیں۔بنیادی صحت کے مرکز میں ایک میڈیکل آفیسر اور دیگر سٹاف میں تین ڈسپنسر، چار ایل ایچ وی، تین ایل ایچ ڈبلیو اور ایک ایل ایچ ایس ہے۔بنیادی مرکز صحت مقامی آبادی صحت کی بنیادی سہولیات مثلاً طبی معائنہ، زچہ بچہ کی صحت، حفاظت ٹیکہ جات، خاندانی منصوبہ بندی اور دیگر موذی امراض کیلیئے علاج ومعالجہ کی سہولت فراہم کرتی ہے۔آبادی کے تناسب سے بنیادی صحت کا مرکز اپنی استطاعت سے دگنا سہولیات فراہم کرتا ہے۔صحت کی سولیات کے خلا کو پُر کرنے کیلیئے نجی ڈسپنسروں کے ذریعے 6 کلینک چل رہے ہیں جبکہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال یوسی سے 27 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

جدول۔7: صحت کی سہولیات

صحت کی سہولیات	۔ 1 بنیادی مرکز صحت ۔ 1 ڈسپنسری ۔ 2 پرائیویٹ کلینک
صحت عامہ کے اہلکار	۔ 1 میڈیکل ٹیکنیشن ۔ 1 ڈسپنسر ۔ 4 ایل ایچ وی ۔ 1 ایل ایچ ایس ۔ 3 ایل ایچ ڈبلیو

2.4.3۔ تعلیمی سہولیات (Education facilities)

یونین کونسل میں تعلیمی سہولیات میں شامل لڑکوں کیلئے ایک ہائی سکول، 2 مڈل، 9 پرائمری سکول اور تین مدرسے قائم ہیں۔ جبکہ 5 پرائمری سکول اور 1 ہائی سکول لڑکیوں کیلئے ہیں۔ یہ سکول یونین کونسل میں درکار تعلیمی ضروریات کو پورا کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود صرف 75 فیصد بچے تعلیم حاصل کر پاتے ہیں جبکہ باقی ماندہ بچے کئی مسائل کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ان مسائل میں شامل غربت، محدود ذرائع آمدورفت اور سکولوں تک مناسب راستے کا نہ ہونا ہے۔

اس کے علاوہ بچیوں کو سکول تک آنے جانے کیلئے والدین / سربراہ کی ضرورت ہوتی ہے اور بعض اوقات گھر والوں کو لڑکیوں کی تعلیم جاری رکھنا مشکل ہو جاتی ہے۔

جدول۔7: لڑکوں کے تعلیمی ادارے

تعلیمی ادارے	تعداد	اندراج	معذور	سکولوں کے نام
پرائمری	9	410	2	گورنمنٹ پرائمری سکول الماشرقی، رانجھا کھیانہ، بستی شہمد خان کلاں،، آبادی کوٹ بہرام، پیرکوٹ مین، سدھانہ، بستی بسوانا، بیلہ پٹوانہ، بستی نکے بلاچ گورنمنٹ ہائی سکول پیرکوٹ سدھانہ، مدرسہ کابلی، راجنہ، جنگل کٹوا، ٹھٹھی بسلانی، چیلا
مڈل	2	120	0	
ہائی سکول	1	80	1	
مدرسہ	3	50	3	

جدول۔8: لڑکیوں کے تعلیمی ادارے

تعلیمی ادارے	تعداد	اندراج	معذور	سکولوں کے نام
پرائمری	5	340	1	گورنمنٹ پرائمری سکول رانجھا کھیانہ، بستی شھامند خان کلاں، پیرکوٹ مین سدھانہ، بلھہ پاتوانہ، بستی نکے بلوچ
ہائی سکول	1	45	1	

2.4.4۔ بنیادی ڈھانچہ، ذرائع ابلاغ اور صحت صفائی اور نکاسی آب
(Infrastructure, communication, and wash facilitities)

2.4.4.1۔ بنیادی ڈھانچہ اور ذرائع ابلاغ (Infrastructure & communication)

یونین کونسل کا بنیادی ڈھانچہ اطمینان بخش نہیں کیونکہ 40 فیصد روڈ پکہ جبکہ 60 فیصد روڈ کچا ہے۔ اسی طرح آبپاشی کا بھی کوئی خاطر خواہ نظام نہیں ہے۔ یونین کونسل پیرکوٹ سدھانا کا بنیادی ڈھانچہ کمزور سمجھا جا سکتا ہے کیونکہ 70 فیصد کسان مناسب آبپاشی کا نظام استعمال کرتے جبکہ 30 فیصد زمین کو ٹیوب ویلوں کے ذریعے سیراب کیا جاتا ہے اور نہ ہی کوئی سیلاب سے بچاؤ کیلئے بند اور حفاظتی دیوار وغیرہ تعمیر ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ مقامی آبادی میں 15 فیصد کچا، 60 فیصد نیم پکہ اور 5 فیصد پکہ جبکہ 2 فیصد لکڑی اور بوسے سے بنائے گئے گھر ہیں۔ یوسی کی 90 فیصد آبادی بجلی استعمال کرتی ہے اور اسی طرح 80 فیصد کیلئے موبائل فون کی سہولت دستیاب ہے جبکہ 90 فیصد گھرانوں میں ٹیلی ویژن موجود ہیں۔

جدول۔9: بنیادی ڈھانچہ اور ذرائع ابلاغ کے ذرائع

روڈ کی ساخت	۔ 40% پکہ ۔ 60% کچا
گھروں کی ساخت	۔ 15% کچا ۔ 60% نیم پکہ ۔ 5% پکہ ۔ 20% لکڑی ساختہ
بجلی	85% گھرانوں کی بجلی تک رسائی ہے
ذرائع ابلاغ	90% آبادی کیلئے موبائل اور 90% لوگوں کیلئے ٹی وی کی سروس دستیاب ہے۔ ٹیلی نار نیٹ ورک سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی سروس ہے۔

2.4.4۔ بنیادی ڈھانچہ، ذرائع ابلاغ اور صحت صفائی اور نکاسی آب
(Infrastructure, communication, and wash facilitities)

2.4.4.1۔ بنیادی ڈھانچہ اور ذرائع ابلاغ (Infrastructure & communication)

یونین کونسل کا بنیادی ڈھانچہ اطمینان بخش نہیں کیونکہ 40 فیصد روڈ پکہ جبکہ 60 فیصد روڈ کچا ہے۔اسی طرح آبپاشی کا بھی کوئی خاطر خواہ نظام نہیں ہے۔یونین کونسل پیرکوٹ سدھانا کا بنیادی ڈھانچہ کمزور سمجھا جا سکتا ہے کیونکہ 70 فیصد کسان مناسب آبپاشی کا نظام استعمال کرتے جبکہ 30 فیصد زمین کو ٹیوب ویلوں کے ذریعے سیراب کیا جاتا ہے اور نہ ہی کوئی سیلاب سے بچاؤ کیلئے بند اور حفاظتی دیوار وغیرہ تعمیر ہوئے ہیں۔اس کے علاوہ مقامی آبادی میں 15 فیصد کچا، 60 فیصد نیم پکہ اور 5 فیصد پکہ جبکہ 2 فیصد لکڑی اور بوسے سے بنائے گئے گھر ہیں۔یوسی کی 90 فیصد آبادی بجلی استعمال کرتی ہے اور اسی طرح 80 فیصد کیلیئے موبائل فون کی سہولت دستیاب ہے جبکہ 90 فیصد گھرانوں میں ٹیلی ویژن موجود ہیں۔

جدول۔9: بنیادی ڈھانچہ اور ذرائع ابلاغ کے ذرائع

روڈ کی ساخت	۔ 40% پکہ ۔ 60% کچا
گھروں کی ساخت	۔ 15% کچا ۔ 60% نیم پکہ ۔ 5% پکہ ۔ 20% لکڑی ساختہ
بجلی	85% گھرانوں کی بجلی تک رسائی ہے
ذرائع ابلاغ	90% آبادی کیلیئے موبائل اور 90% لوگوں کیلیئے ٹی وی کی سروس دستیاب ہے۔ٹیلی نار نیٹ ورک سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی سروس ہے۔

خطرات کی جانچ پڑتال (Hazard assessment)

یونین کونسل کی سطح پر بنیادی خطرات کی جانچ پڑتال کیلئے مختلف پی آر اے ٹولز استعمال کئے گئے جیسا کہ سماجی نقشہ، خطرات کا نقشہ، خطرات کی درجہ بندی، موسمیاتی کیلنڈر وغیرہ استعمال کئے گئے جس کی مدد سے ہمیں یونین کونسل کی سطح پر موجود خطرات، موسم اور خطرات کے وجوہات کے بارے میں معلومات ملتی ہیں اس کے علاوہ خدشات اور لچکداری کی عمل سے اخذ شدہ نتائج کو ہم ان پی آر اے ٹولز کے ذریعے مزید اجاگر کرتے ہیں۔ خطرات کی جانچ پڑتال میں ایم ایچ وی آر اے سب سے پہلا مرحلہ ہے جس میں پی آر اے ٹولز کی مدد سے کمیونٹی کو لاحق خطرات چاہیے وہ ماضی میں رونما ہوئے ہوں یا مستقبل میں واقع ہو سکتے ہوں کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔

کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال (Vulnerability assessment)

خطرات کی جانچ پڑتال کرنے کے بعد اگلا قدم ہے کہ یونین کونسل کی سطح پر درپیش کمزور دفاعی صلاحیتوں والے عناصر ان کی نوعیت اور ان کے اسباب جن میں غیر محفوظ حالات، دباؤ اور بنیادی علامات شامل ہے کا تعین کیا جائے مختلف عناصر جن میں لوگ، عمارتین، روزگار وغیرہ شامل ہیں۔ اس عمل میں ضروری ہے کہ مرد/ عورت، بچے، بوڑھے اور اقلیتوں وغیرہ کو ضرور شامل کیا جائے۔

استعدادی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال (Capacity assessment)

استعدادی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال سے مراد یہ ہے کہ یونین کونسل کی سطح پر موجود مختلف مہارتیں اور دستیاب وسائل جو کہ متعلقہ یونین کونسل میں موجود ہے اُن کی شناخت کرنا ہے جیسا کہ طبعی، سماجی، معاشی اور ماحولیاتی صلاحیتیں وغیرہ۔

خدشات کا تجزیہ (Risk analysis)

خدشات کا تجزیہ ایک ایسا عمل ہے جس کے نتیجے میں ہمیں خدشات کی زد میں آنے والے عناصر کے بارے میں پتہ لگتا ہے، متوقع نقصانات کا پتہ لگتا ہے اور خطرات کی درجہ بندی مختلف رنگوں کی مدد سے خطرات کے نقشے پر کی جاتی ہے اور ان معلومات کی بنیاد پر یو سی ڈی ایم پی کا لائحہ عمل طے کیا جاتا ہے۔

3.1 خطرات کی جانچ پڑتال (Hazard assessment)

خطرات کی جانچ پڑتال کا سروکار موجودہ اور متوقع اُن عوامل کیساتھ ہوتا ہے جس کے متعلقہ یونین کونسل اور اُسکے مقامی آبادی پر منفی اثرات ہوتے ہیں جیسا کہ متعلقہ یونین کونسل میں موجود سیلاب ایک متوقع خطرہ ہے اور پانی کی آلودگی، گرمی کی لہر، برفانی طوفان، دھند، آگ، کیڑوں کا حملہ، ڈینگی بخار (2011 میں 29 مریض رپورٹ ہوئے)۔ کوویڈ-19 (حالانکہ 31 مارچ 2020 تک پورے پنجاب کے 27 اضلاع میں 676 مریض سامنے آئے لیکن ضلع جھنگ اس سے محفوظ رہا)۔

مندرجہ بالا بنیادی اور ثانوی خطرات کی جانچ پڑتال یوسی ڈی ایم سی کے ممبران کی مدد سے پی آر اے ٹولز جیسا کہ سماجی نقشہ، خطرات کا نقشہ، خطرات کی درجہ بندی اور موسمیاتی کیلنڈر کے ذریعے کروایا گیا۔

3.1.1۔ سماجی نقشہ (Social map)

یونین کونسل کے سماجی نقشے (شکل۔4) کی تیاری میں یوسی ڈی ایم سی اور ایل پی پی پراجیکٹ کے سی بی ڈی آر ایم آفیسر کی تکنیکی رہنمائی لی گئی۔ نقشہ سازی کے عمل میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا کہ یوسی ڈی ایم سی کے مرد اور عورتوں سے رائے لی گی۔ یوسی کا سماجی نقشہ ہمیں یونین کونسل کے مختلف خدوخال کے بارے میں بتاتا ہے جیسا کہ گاؤں، مرکزی سڑک، اسکول، صحت مراکز، دریا، بند اور یونین کونسل کے حدود کے بارے میں بتاتا ہے۔ مندرجہ بالا خصوصیات ہمیں نیچے دیئے گئے نقشے میں مختلف علامات کی شکل میں نظر آ رہے ہیں

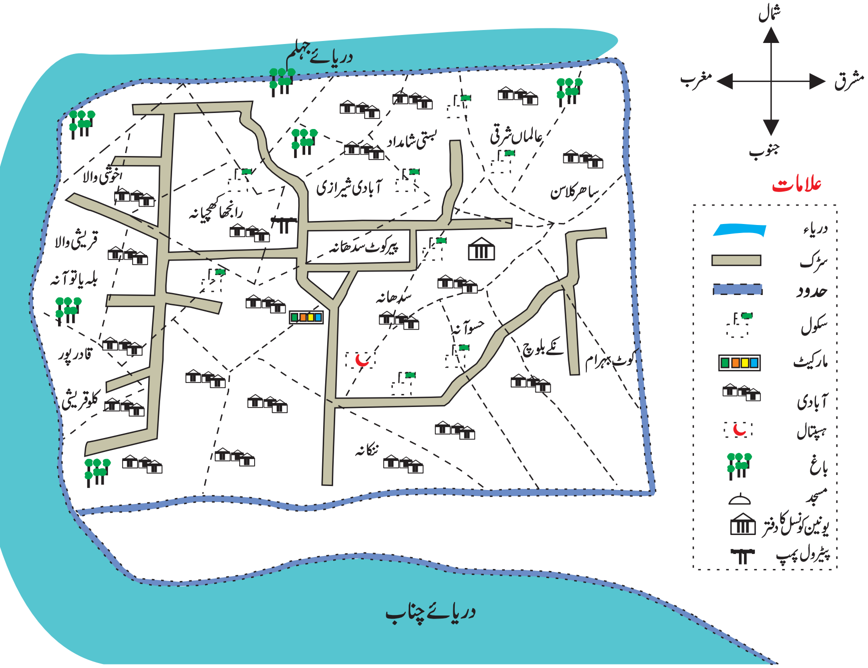

شکل۔4: یونین کونسل پیر کوٹ سدھانہ

3.1.2۔ خطرات کا نقشہ (Hazard map)

یونین کونسل پیرکوٹ سدھانہ کیلئے سیلاب سب سے بڑا خطرہ تصور کیا جاتا ہے۔ یونین کونسل کے خطرات کا نقشہ (شکل 4) کی تیاری میں یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی اور ایل پی پی پراجیکٹ کے سی بی ڈی آر ایم آفیسر کی تکنیکی رہنمائی لی گئی، اس نقشے کے مطابق یونین کونسل کا 70 فیصد علاقہ دریائی سیلاب کی زد میں ہے اس نقشے کی مدد سے ہم یونین کونسل کو مختلف خطرات والے علاقوں میں تقسیم کرتے ہیں جیسا کہ سرخ رنگ کا علاقہ زیادہ خطرات کی زد میں آنے والے علاقے کو ظاہر کرتا ہے، زرد درمیانے درجے کی خطرے کو جبکہ سبز رنگ کم درجے کی خطرے والے علاقے کو ظاہر کرتا ہے۔ نقشے کے مطابق سیلاب کے خطرے کی زد میں آنے والے گاؤں درجہ ذیل ہیں۔

علماں شرقی، آبادی رانجھا کھچیانہ، بستی شھا مندخان کلاں، آبادی کوٹ بہرام، آبادی شیرازی، پیرکوٹ مین، سدھانہ، بستی حسووانہ، بلھہ پاتوانہ، بستی نکے بلوچ، جیسے گاؤں زیادہ خطرات کی زد میں آتے ہیں۔ اس کے علاوہ یونین کونسل میں کمزور دفاعی صلاحیتوں والے لوگ جیسے کہ عورتیں، بچے، بوڑے اور معذور افراد کے اثاثے جیسے کہ مکانات، جانور، فصلیں، پینے کے صاف پانی کی سہولتیں وغیرہ زیادہ تر سیلاب کی زد میں ہونے کی وجہ سے بہت متاثر ہوتے ہیں۔

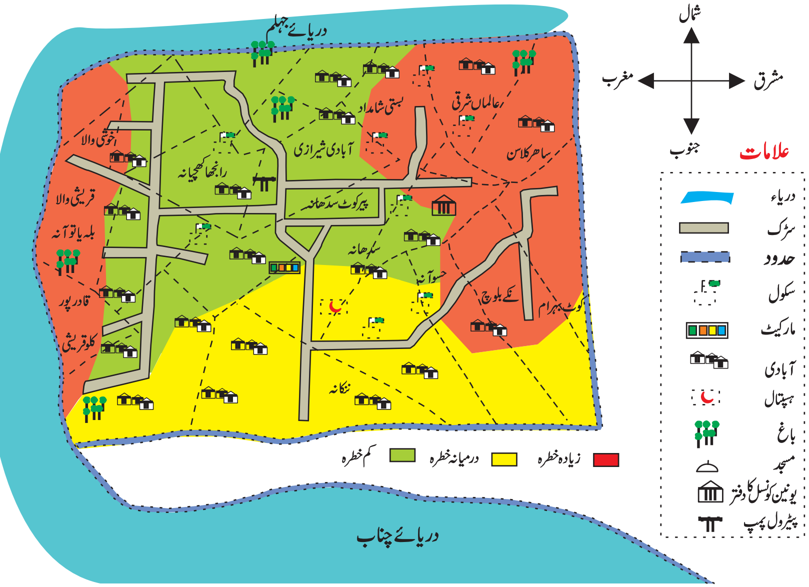

شکل۔5: یونین کونسل پیرکوٹ سدھانہ خطرات کا نقشہ

جدول۔11: یونین کونسل پیر کوٹ سدھانہ کی زد میں آنے والے گاؤں

گاؤں کا نام	آبادی
علماں شرقی	2700
آبادی رانجھا کھچیانہ	2300
بستی شھامند خان کلاں	2000
آبادی شیرازی	1800
آبادی کوٹ بہرام	2100
پیر کوٹ مین	1570
سدھانہ	2600
بستی حسووانہ	1650
بلھ پاتوانہ	1400
بستی نکے بلوچ	1500

3.1.3۔ خطرات کی درجہ بندی (Hazard matrix)

یونین کونسل کی سطح پر سیلاب کو بنیادی خطرے کے طور پر شناخت کرنے کے بعد یوسی ڈی ایم سی کے ممبران نے ایک دوسرا ٹول جسے خطرات کی درجہ بندی کہتے ہیں کا استعمال کیا تا کہ سیلاب کے بارے میں مختلف معلومات اکٹھا کر سکیں جیسا کہ کس سال سیلاب واقع ہوا، کونسے موسم میں ہوا، اسکی شدت، اس کا تسلسل اور سیلاب کیساتھ منسلکہ ثانوی خطرات کے بارے میں معلومات وغیرہ شامل ہیں خطرات کی درجہ بندی کے ٹول کی معلومات کے نتیجے سے مشاہدہ اخذ کیا گیا ہے کہ یونین کونسل میں بڑے سیلاب 1973,1992,2010اور 2014میں آئے تھے جس میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے تھے یہ سیلاب مون سون کے موسم میں آئے تھے جو اپنے ساتھ ثانوی خطرات بھی لے کر آئے تھے جیسا کہ مکانات کو نقصان، پانی کا آلودہ ہونا اور پانی سے پھیلنے والی وبائی امراض وغیرہ اس کے علاوہ برفانی طوفان، گرمی کی لہر اور دھند وغیرہ بھی یونین کونسل کے خطرات میں شامل ہے۔ اس کے علاوہ آگ، کیڑوں کا حملہ ڈینگی بخار (2011 میں 29 کیسز رپورٹ ہوئے) اور کوویڈ۔19 (حالانکہ 31 مارچ 2020 تک پورے پنجاب کے 27 اضلاع میں 676 کیسز سامنے آئے لیکن ضلع جھنگ اس سے محفوظ رہا) اسی وجہ سے یہاں پر سیلاب، پانی کا آلودہ ہونا، فصلوں اور جانوروں کی بیماری زیر غور ہیں۔

جدول۔12: یونین کونسل پیر کوٹ سدھانہ کے خطرات کی درجہ بندی

خطرات کی زد میں آنے والے گاؤں کے نام	A. آفت کے اقسام	وقوع پذیر سال	C. درجہ / تسلسل	D. شدت	خطرات کا حاصل نمبر
گاؤں کا نام	زمینی / آبی / حیاتیاتی / ماحولیاتی / انسان کی وجہ سے آنے والے خطرات		حاصل نمبر سالانہ=3 5 سے 10 سال کے درمیان ایک دفعہ=2 کبھی کبھار=1	حاصل نمبر زیادہ=3 درمیانہ=2 کم=1	H=CXD
علماں شرقی	سیلاب	2014	2	3	2x3=6
رانجھا کچھیانہ		2010	2	2	2x2=4
بستی شھامند خان کلاں		1992	2	3	2x3=6
آبادی شیرازی		1973	2	2	2x2=4
آبادی کوٹ بہرام			2	3	2x3=6
پیرکوٹ مین			2	2	2x2=4
سدھانہ			2	2	2x2=4
بستی حسووانہ			2	3	2x3=6
بلھہ پاتوانہ			2	3	2x3=6
بستی نکے بلوچ			2	3	2x3=6
علماں شرقی	پانی کا آلودہ ہونا	2014 کے سیلاب کے بعد پورا سال	1	3	1x3=3
رانجھا کچھیانہ			1	3	1x3=3
بستی شھامند خان کلاں			1	3	1x3=3

آبادی شیرازی			1	3	1x3=3
آبادی کوٹ بہرام			1	3	1x3=3
پیر کوٹ مین			1	3	1x3=3
سدھانہ			1	3	1x3=3
بستی حسووانہ			1	3	1x3=3
بلھ پاتوانہ			1	3	1x3=3
بستی نکے بلوچ			1	3	1x3=3
علماں شرقی	فصلوں اور جانوروں کی بیماریاں	2020	1	3	1x3=3
رانجھا کچھیانہ		2014	2	3	2x3=6
بستی شھامند خان کلاں		2010	2	3	2x3=6
آبادی شیرازی		1998	2	3	2x3=6
آبادی کوٹ بہرام		1992	2	3	2x3=6
پیر کوٹ مین		1973	2	3	2x3=6
سدھانہ			2	3	2x3=6
بستی حسووانہ			2	3	2x3=6
بلھ پاتوانہ			2	3	2x3=6
بستی نکے بلوچ			2	3	2x3=6
الما شرقی	کورونا وائرس	2020	1	3	1x3=3
رانجھا کچھیانہ			1	3	1x3=3
بستی شھامند خان کلاں			1	3	1x3=3
آبادی شیرازی			1	3	1x3=3
آبادی کوٹ بہرام			1	3	1x3=3
پیر کوٹ مین			1	3	1x3=3

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ   یونین کونسل پیر کوٹ سدھانہ

سدھانہ			1	3	1x3=3
بستی حسوانا			1	3	1x3=3
بلھہ پاتوانہ			1	3	1x3=3
بستی نکے بلوچ			1	3	1x3=3
علماں شرقی	ڈینگی بخار	2011	1	3	1x3=3
رانجھا کچھیانہ			1	3	1x3=3
بستی شھا مندخان کلاں			1	3	1x3=3
آبادی شیرازی			1	3	1x3=3
آبادی کوٹ بہرام			1	3	1x3=3
پیر کوٹ مین			1	3	1x3=3
سدھانہ			1	3	1x3=3
بستی حسووانہ			1	3	1x3=3
بلھہ پاتوانہ			1	3	1x3=3
بستی نکے بلوچ			1	3	1x3=3
علماں شرقی	گھریلو آتشزدگی	کبھی کبھار	1	3	1x3=3
رانجھا کچھیانہ			1	3	1x3=3
بستی شھا مندخان کلاں			1	3	1x3=3
آبادی شیرازی			1	3	1x3=3
آبادی کوٹ بہرام			1	3	1x3=3
پیر کوٹ مین			1	3	1x3=3
سدھانہ			1	3	1x3=3
بستی حسووانہ			1	3	1x3=3
بلھہ پاتوانہ			1	3	1x3=3
بستی نکے بلوچ			1	3	1x3=3

3.1.4۔ موسمیاتی کیلنڈر (Seasonal Calendar)

یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی کا بنایا ہوا موسمیاتی کیلنڈر (شکل۔6) ہمیں موسمیاتی تبدیلیوں اور مختلف خطرات جیسے کہ سیلاب، زیادہ بارشیں، وبائی امراض، گرمی کی لہر، برفانی طوفان، دھند، ڈینگی بخار، کووِڈ۔19 اور گھریلوں آگ وغیرہ کے اوپر ان کے اثرات کے بارے میں بتاتا ہے۔

سرگرمیاں	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
زیادہ بارشیں			✓	✓		✓	✓					
سیلاب							✓	✓				
گرمی کی لہر						✓	✓					
طوفان						✓	✓	✓				
دھند	✓	✓										✓
پانی سے پھیلنے والے امراض							✓	✓	✓			
ڈینگی بخار	✓	✓	✓							✓	✓	✓
کووِڈ۔19	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
آتشزدگی	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓

شکل۔6: یونین کونسل پیر کوٹ سدھانہ کے خطرات کا موسمیاتی کیلنڈر

3.2۔ کمزور دفاعی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال (Vulnerability assessment)

یونین کونسل پیر کوٹ سدھانہ کے زیادہ تر گاؤں بالخصوص علماں شرقی، آبادی رانجھا کھچیانہ، بستی شاھمند خان کلاں، آبادی شیرازی، آبادی کوٹ بہرام، پیر کوٹ مین، سدھانہ، بستی حسووانہ، بلھہ پاتوانہ، بستی نکے بلوچ زیادہ خطرات کی زد میں آنے والے گاؤں تصور کئے جاتے ہیں اور اس کی وجہ ان گاؤں کی کم استعدادی صلاحیت، آگاہی اور آفات کے خطرات کو کم کرنے اور ہنگامی ردِعمل کی انتظام کاری کے علم کا نہ ہونا ہے۔

گاؤں کا خطرات کی زد میں آنے کی ایک اور وجہ کمزور تعمیراتی ڈھانچوں کا ہونا ہے جیسا کہ سڑکیں، پل اور مکانات وغیرہ ہیں۔ اس کے علاوہ دوسری وجہ سماجی مسائل کا ہونا ہے جیسا کہ لوگوں میں اختلافات، ڈکیتی، جرائم وغیرہ ہیں اس کے علاوہ معاشی مسائل بھی گاؤں کی کمزوری کا باعث بنتے ہیں جیسا کہ فصلوں اور ان سے منسلکہ ضروریات کی چیزوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، افراطِ زر وغیرہ شامل ہیں۔

ماحولیاتی آلودگی بھی مختلف خطرات کو جنم دیتی ہے مثلاً ڈینگی بخار، فصلوں کی بیماریاں، کھڑے پانی کی وجہ سے صحت کے مسائل اور آج کل کی بین الاقوامی وباء کوویڈ۔19 بھی پاکستان اور بالخصوص پنجاب کو متاثر کر رہی ہے (حالانکہ 31 مارچ 2020 تک پورے پنجاب کے 22 اضلاع میں 676 مریض سامنے آئے لیکن جھنگ اس سے محفوظ رہا)۔ کوویڈ۔19 کی علامات میں کھانسی، سانس کا پھولنا اور بخار جو کہ نمونیا کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

یہ ایک وبائی بیماری ہے جو کہ متاثرہ شخص سے سماجی رابطہ جیسے کہ ہاتھ ملانا، گلے ملنا اور اس سے متعلقہ ایک میٹر کے اندر کے رابطہ قائم کرنے سے پھیلتا ہے۔ درجہ ذیل جدول نمبر 13 ہمیں خطرے کی زد میں آنے والے شعبوں، خدشات کی زد ہمیں آنے والے عناصر اور متوقع نقصانات کے بارے میں بتاتا ہے۔

جدول۔13: یونین کونسل پیرکوٹ سدھانہ کی کمزور دفاعی صلاحیتوں کی درجہ بندی

درجہ	خطرات کی زدہ میں آنے والے گاؤں کے نام	وجوہات	خدشات کی زد میں آنے والے عناصر گاؤں/UC	متوقع نقصانات شدید=3 درمیانہ=2 کم=1
طبعاتی	علماں شرقی، آبادی رانجھا کھیانہ، بستی شھامند خان کلاں، آبادی شیرازی، آبادی کوٹ بہرام، پیر کوٹ مین، سدھانہ، بستی حسووانہ، بلھہ پاتوانہ، بستی نکے بلوچ	۔ یونین کونسل میں کوئی صحیح سڑک نہیں ہے جس کی رسائی محفوظ مقام تک ہو ۔ گاؤں کے کچے مکانات زیادہ سیلاب کی زد میں ہیں ۔ گنے سے بھری ٹرالیوں نے سڑک کو مزید خراب کر دیا ہے	انسانی زندگی، سڑک، پل، مکانات، جانور، فصلیں	3

درجہ	خطرات کی زدہ میں آنے والے گاؤں کے نام	وجوہات	خدشات کی زد میں آنے والے عناصر گاؤں/UC	متوقع نقصانات شدید=3 درمیانہ=2 کم=1
	علماں شرقی، آبادی رانجھا کچھیانہ، بستی شھامند خان کلاں، آبادی شیرازی، آبادی کوٹ بہرام، پیر کوٹ مین، سدھانہ، بستی حسووانہ، بلھہ پاتوانہ، بستی نکے بلوچ	۔ روڈ کا ناقص مواد ۔ سیلاب کے پانی کے انعکاس کا نامناسب انتظام ۔ رابطہ سازی کے ذرائع اور سڑک، پلوں کے ڈھانچے اس قابل نہیں کہ سیلاب برداشت کر سکیں ۔ ہنگامی ردعمل کے لیے کوئی کٹ موجود نہیں ۔ مقامی لوگوں کو ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے والے نئے زرعی طریقوں کا علم نہیں ۔ ضلع ہسپتال میں صرف ایک وارڈ کورنٹینہ سینٹر کے طور پر مختص کیا گیا ہے کوویڈ۔19 کیلئے ۔ صحت سے متعلقہ سٹاف کیلئے ذاتی حفاظتی آلات کی کمی ہے، خاص کر کوویڈ۔19 کے کیسز سے نمٹنے کیلئے ۔ کوویڈ۔19 کے مریضوں کیلئے ہسپتال میں وینٹیلیٹرز کی کمی ہے		3

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ یونین کونسل پیر کوٹ سدھانہ

درجہ	خطرات کی زدہ میں آنے والے گاؤں کے نام	وجوہات	خدشات کی زد میں آنے والے عناصر گاؤں/UC	متوقع نقصانات شدید=3 درمیانہ=2 کم=1
سماجی	علماں شرقی، آبادی رانجھا کچھیانہ، بستی شھامند خان کلاں، آبادی شیرازی، آبادی کوٹ بہرام، پیر کوٹ مین، سدھانہ، بستی حسووانہ، بلھہ پاتوانہ، بستی نکے بلوچ	۔ کبھی کبھار غلط فہمیوں کی وجہ سے قبیلوں میں اختلافات آ جاتے ہیں جس کی وجہ سے ڈھکیتیاں، جرائم، عصمت دری کے واقعات میں اضافہ ہوتا ہے۔ ۔ اوپر دیئے گۓ جرائم اور ڈکیتیاں سیلاب کے دنوں میں اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے ۔ یونین کونسل میں نہ کوئی ڈی آر ایم منصوبہ ہے اور نہ ہی کوئی ڈی آر ایم ٹیم موجود ہے ۔ کمیونٹی کا آپس میں میل جول اور رابطہ ان کی ایک بڑی قوت ہے لیکن کوویڈ-19 کے کیس میں یہی بیماری پھیلنے کی بڑی وجہ ہے۔	کمزور گروہ میں اور عورتیں اور بچے شامل ہیں	3

درجہ	خطرات کی زدہ میں آنے والے گاؤں کے نام	وجوہات	خدشات کی زد میں آنے والے عناصر گاؤں/UC	متوقع نقصانات شدید=3 درمیانہ=2 کم=1
معاشی	علماں شرقی، آبادی رانجھا کچھیانہ،بستی شھا مند خان کلاں، آبادی شیرازی، آبادی کوٹ بہرام، پیرکوٹ مین،سدھانہ،بستی حسووانہ،بلھہ پاتوانہ،بستی نکے بلوچ	۔ فصلیں اور ان سے منسلکہ اشیاء کی قیمتوں میں کمی وبیشی، ذخائر کی کمی اور افراطِ زر ۔ کم ذرائع معاش کے ذریع ۔ خوراک،ادویات اور آمدورفت کے ذرائع میں کمی کی وجہ سے چیزوں کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں جس کی وجہ سے لوگ اسے لینے سے قاصر ہو جاتے ہیں اور وہ اپنی بنیادی ضروریات زندگی سے محروم ہو جاتے ہیں۔ ۔ اشیاء کی رسد وطلب میں رکاوٹوں کی وجہ سے اشیاء کی قیمیں بڑھ جاتی ہیں۔ یہ رکاوٹیں اصل میں آفات میں معاشی نقصانات کی وجہ سے آتی ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگ خوراک اور بنیادی ضروریات زندگی سے قاصر ہو جاتے ہیں	غریب لوگ	3

درجہ	خطرات کی زدہ میں آنے والے گاؤں کے نام	وجوہات	خدشات کی زد میں آنے والے عناصر گاؤں/UC	متوقع نقصانات شدید=3 درمیانہ=2 کم=1
		۔ کوویڈ۔19 کی وجہ سے کئے گئے لاک ڈاؤن کی وجہ سے بھی معاشی بحران پیدا ہو گیا ہے اور خوراک کی کمی کے مسائل بڑھ گئے ہیں جس کی وجہ سے لوگ خوراک اور بنیادی ضروریات زندگی سے قاصر ہو جاتے ہیں۔	ا	3
ماحولیاتی	علماں شرقی، آبادی رانجھا کچھیانہ، بستی شھامند خان کلاں، آبادی شیرازی، آبادی کوٹ بہرام، پیرکوٹ مین، سدھانہ، بستی حسووانہ، بلھہ پاتوانہ، بستی نکے بلوچ	۔ حفظان صحت کے مسائل کی وجہ سے مختلف قسم کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جیسے کہ ڈینگی بخار، ملیریا، دست اور فصلوں کے امراض وغیرہ۔ ۔ سیلاب کے کھڑے پانی کی وجہ سے بہت ساری وبائی مراض پھیلتی ہیں اور فصلوں ، مال مویشیوں، خوراک کے ذخائر، لوگوں کے مکانات اور دوکانوں وغیرہ کو نقصانات پہنچتے ہیں	انسان، جانور، فصلیں	3
		۔ کوویڈ۔19 لوگوں کے ساتھ ہاتھ ملانے یا متاثرہ شخص یا اشیاء کو چھو لینے سے پھیلتا ہے جبکہ اس کا تدارک ہاتھ دھونے اور سینا ٹائیزر کے استعمال سے ہوتا ہے جس کی مشق اس یونین کونسل میں لوگ نہیں کرتے		

3.2.1. کمزور گروہوں کی خاص ضروریات (Specific needs of vulnerable groups)

نمبر شمار	کمزور دفاعی صلاحیتوں والا گروہ	کل آبادی میں سے ایک گروہ کا تناسب	گروہ کی ضروریات		
			آفت سے پہلے	آفت کے دوران	آفت کے بعد
1	حاملہ خواتین	1 فیصد سے کم	محفوظ جگہ، آر ایچ کٹ، ادویات، خوراک، صاف پانی، سٹریچر، حفظان صحت کا کٹ، بیت الخلاء، دائی کا بندوبست کرنا	ایمبولینس، ایل ایچ ڈبلیو، ایل ایچ وی، ادویات، تربیت یافتہ رضا کار کا بندوبست کرنا	خوراک، محفوظ پینے کا پانی اور ادویات کا بندوبست کرنا
2	معذور افراد	1 فیصد سے کم	محفوظ جگہ، گاڑی، بیت الخلاء، خوراک، ادویات اور خیال رکھنے والے رضا کار کا بندوبست کرنا	کشتیاں، تلاش و بچاؤ کی ٹیم اور آفت، ادویات، معذور افراد کی کرسی کا بندوبست	خوراک معذور افراد کی کرسی، محفوظ پینے کا پانی اور ادویات کا بندوبست

3	معمرافراد	1 فیصد	محفوظ جگہ، گاڑی، بیت الخلاء، خوراک، ادویات اور خیال رکھنے والے رضا کار کا بندوبست کرنا اسکے علاوہ کوریڈ 19 کی وجہ سے بھوڑے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اس لئے ان کیلئے ایک الگ کورنتین کمرے کا بندوبست کرنا جو ساری سہولیات سے لیس ہو جیسا کہ سانس بحال کرنے والے آلات اور ادویات وغیرہ	خوراک، ابتدائی طبعی امداد صاف پینے کا پانی، کشتیاں اور رضا کار کا بندوبست	خوراک، ادویات اور بیت الخلاء کا بندوبست
4	بچے	40 فیصد	محفوظ جگہ، صاف پینے کا پانی، متوازن غذا اور ادویات کا بندوبست کرنا	خوراک دودھ، پانی ابتدائی طبعی امداد، پیمپر، رضا کار اور تحفظ کا بندوبست کرنا	دودھ، پانی، کپڑے اور ادویات کا بندوبست کرنا

3.3۔ استعدادی صلاحیتوں کی جانچ پڑتال(Capacity assessment)

حالانکہ متعلقہ یونین کونسل کی آفات سے نمٹنے والی استعدادی صلاحیت کم ہیں لیکن پھر بھی یونین کونسل میں سرکاری سہولیات جیسا کہ یونین کونسل دفتر، 3 صحت کے مرکز اور 19 تعلیمی ادارے موجود ہیں،40 فیصد یونین کونسل میں سڑکیں پکی ہیں، بجلی کی سہولت، موصلات کا نظم اور لوگوں کے درمیان باہمی تعلقات ہونے کی وجہ سے کمیونٹی کسی حد تک قابل ہے کہ آفات کا مقابلہ کر سکے۔

زیادہ اور مسلسل سیلابوں کی وجہ سے لوگوں میں سیلاب سے نمٹنے والے آگاہی آ گئی ہے جیسا کہ پیشگی اطلاع کے نظم کی ہونے کی وجہ سے لوگ بروقت احتیاتی تدابیر اپنا لیتے ہیں اس کے علاوہ وباء کوویڈ۔19 کی بات کریں تو یہ وباء پنجاب کے 127 اضلاع میں پھیل چکی ہے اور 31 مارچ 2020 سے پنجاب میں سے 676 کیسز سامنے آئے ہیں لیکن ضلع جھنگ تاہم اس سے محفوظ رہا ہے ضلع ہسپتال میں باقاعدہ ایک علیحدہ وارڈ اس کیلئے مختص کیا گیا ہے ساتھ ہی یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی اور گاؤں کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی کے ممبران مقامی اداروں کیساتھ مل کر اس وباہ کی حفاظتی تدابیر کے بارے میں اور سماجی فیصلہ رکھنے کے بارے میں آگاہی پھیلا رہے ہیں۔اس کے علاوہ یہ ممبران اور حکومت دوسرے اداروں کیساتھ امدادی کاموں میں مدد کیلئے ہر وقت تیار ہے۔ضلع میں ریسکو 1122 کا ادارہ بھی موجود ہے جو کوویڈ۔19 کے مریضوں کو فوری اور محفوظ طریقے سے محفوظ مقامات پر منتقلی کیلئے ہر وقت تیار ہیں۔

3.3.1۔ یونین کونسل میں پیشگی اطلاع کا نظم(Early warning system in union council)

متعلقہ یونین کونسل میں پیشگی اطلاع کا کوئی خاص نظم موجود نہیں یونین کونسل کے لوگ مختلف مقامی طریقوں کے ذرائیع ایک دوسرے کو آگاہ کرتے ہیں جیسا کہ پانی کم اور زیادہ ہونے پر نظر رکھنا، زیادہ بارشیں ہونا، کیڑے وغیرہ زیادہ ہونا، ٹیلی ویژن اور ریڈیو سے معلومات لینا، موبائل کے ذریعے ایک دوسرے کو اطلاع دینا اور مساجد سے علانات وغیرہ شامل ہیں۔

اور اس مقامی پیشگی اطلاع کے نظم سے 30 فیصد لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں جبکہ موجودہ کوویڈ۔19 کے حوالے سے حکومت موبائل فون، ٹیلی ویژن اور ریڈیو سے وقتاً فوقتاً احتیاتی معلومات دے رہے ہیں۔اس کے علاوہ یوسی ڈی ایم سی، وی ڈی ایم سی، یونین کونسل کا دفتر اور مذہبی رہنماء بھی حکومت کیساتھ مل کر اس وباء کے خلاف آگاہی میں مصروف ہیں۔

جدول۔14: یونین کونسل میں موجودہ پیشگی اطلاع کے نظم

پیشگی اطلاع کے ذرایع	ناپنے والے پیمانے	سائرن	ریڈیو	موبائل	مسجد	ٹیلی ویژن
آبادی کو فائدہ	10فیصد	2فیصد	15فیصد	90فیصد	90فیصد	90فیصد

3.3.2. کمیونٹی میں موجود،اثر انداز ہونے والے لوگ(Major community stakeholders)

سیلاب کے دنوں اور یا کسی بھی دوسرے ہنگامی صورتحال میں این جی اوز صحت سے متعلقہ ادارے اور پیشوار افراد وغیرہ کے ساتھ یوسی ڈی ایم سی کا ایک خاص اور اہم کردار ہوتا ہے۔

جدول۔15: کمیونٹی میں اثر انداز ہونے والے لوگوں کا تجزیہ

اثرات/اثر انداز	اثر انداز ہونے والے لوگ/ادارے		
	زیادہ اہم	درمیانے اہم	کم اہم
مضبوط	بنیادی مرکز صحت، لیڈی ہیلتھ ورکر، لیڈی ہیلتھ وزیٹر، ڈاکٹر، ڈی ایم سی، وی آر ٹی، فلاحی ادارے	پولیس	امام مسجد
درمیانہ	سکول، مذہبی رہنماء اور ڈسپنسر	پٹواری	یوسی چیئر مین
کمزور	نجی اسکول	آبپاشی کا ادارہ	تحصیل میونسپل آفس

3.3.3۔ یونین کونسل میں محفوظ مقامات(Safe places within union council)

متعلقہ یونین کونسل میں مختلف محفوظ مقامات موجود ہیں جیسا کہ اسکول، یونین کونسل دفتر، اور زمیندار کے ڈیرے وغیرہ جن کو آفات کے دوران محفوظ مقامات کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

نمبر شمار	آفات	محفوظ مقام (نام اور اہلیت)	کسی نے تشخیص کی (سرکار / کمیونٹی)
1	کوویڈ۔19	ضلعی ہسپتال میں ایک علیحدہ وارڈ اس بیماری کیلئے مختص کر دیا گیا ہے اس کے علاوہ ریسکیو 1122 بھی بروقت تیار ہے اس قسم کے مریضوں کی محفوظ منتقلی کے لئے	ضلعی صحت کا ادارہ ریسکیو 1122

3.4۔ خدشات کا تجزیہ (Risk analysis)

3.4.1. کمزور دفاعی اور استعدادی صلاحیتوں کا تجزیہ (Vulnerability to capacity analysis)

خطرات	عام شعبے	عام خطرات کی زد میں آنے والے عناصر	کمزور دفاعی صلاحیتوں کا موجود ہونا	کمزور دفاعی صلاحیتوں کے وجوہات	استعدادی صلاحیتیں
سیلاب	مختلف شعبے	انسانی زندگی پینے کا پانی تعمیراتی ڈھانچے مال مویشی خوراک کے ذخائر	پینے کے پانی کے آلودہ ہونے کے امکانات مکانات کو نقصانات سیلاب کے بعد پینے کے پانی میں کمی زمینی پانی تک کم رسائی صحت کے مراکز پر مریضوں کا زیادہ بوجھ خوراک کے ذخائر کو نقصانات گھریلو سطح پر لیٹرین کو نقصانات	زیادہ تر مکانات مٹی کے ہونے کی وجہ سے زیادہ خطرات کی زد میں ہوتے ہیں اور پینے کا پانی جلد آلودہ ہو جاتا ہے پانی کے غیر معیاری آبپاشی کا نظام بی ایچ یو کی سطح پر ناکافی صحت کی سہولیات خوراک کے غیر معیاری ذخائر	تربیتی یافتہ مستری اور نل ساز اس قابل ہوتے ہیں کہ جلد ہی گھروں کی مرمت کر لیتے ہیں سیلاب اور ہنگامی صورتحال کے بعد پانی کے ٹینکرز بھی استعمال ہو سکتے ہیں
				مکانات اور لیٹرینز کی ناقص تعمیر	قریبی علاقے سے صاف پانی لانے کیلئے حفظان صحت کے پیشہ ور مکانات اور لیٹرینز کی تعمیر میں ناقص مواد کا موجود ہونا

پانی کا آلودہ ہونا	واش	انسان اور جانوروں کی صحت	پانی کو صاف کرنے والا کارخانے کا نہ ہونا نکاس آب کا نظام نہ ہونا صحت اور حفظان صحت کے حوالے سے آگاہی کا نہ ہونا	آبپاشی اور نہری نظام نہ ہونے کی وجہ سے سیلاب کا پانی کھڑا رہتا ہے جس کی وجہ سے پینے کا پانی آلودہ ہو جاتا ہے	نل ساز کا موجود ہونا پانی صاف کرنے کا کارخانہ لگانے کیلئے جگہ کا ہونا
انسانوں، جانوروں اور فصلوں کی بیماریاں	صحت	انسانوں اور جانوروں کی صحت	صحت کی سہولیات کا کم ہونا کوڑا کرکٹ کے نظام کی عدم موجودگی 50 فیصد آبادی میں لیٹرین کی سہولیات کی کمی غیر معیاری تشخیص اور بیماریوں کا بے وقت علاج وجانوروں کیلئے ویکسین کا نہ ہونا ہنگامی حالات میں جانوروں کی درجہ بندی کیلئے کوئی نظام نہیں اور نہ ہی کوئی انخلاء کا بندوبست ہے	بی ایچ یو، مقامی ڈسپنسری اور مال مویشیوں کی ڈسپنسری موجود ہے لیکن ان میں سہولیات ناکافی ہے حاملہ خواتین کے لئے خاص طور پر ہسپتالوں کی سطح پر کوئی ریفرل نظام موجود نہیں	مقامی ڈسپنسری اور مویشیوں کی ڈسپنسری کو بہتر بنانے کی ضروریات ہے۔

کوویڈ۔19	صحت	انسانی زندگی	ضلعی ہسپتال میں صرف ایک وارڈ کورنتین کے طور پر کوویڈ۔19 کے مریضوں کیلئے مختص کیا گیا ہے کوویڈ۔19 کے مریضوں کی تیمارداری کرنے والے صحت کے شعبے سے متعلقہ عملے کے پاس ذاتی حفاظتی آلات کا کم ہونا کوویڈ۔19 کی وجہ سے کئے گئے لاک ڈاؤن سے معاشی بحران اور خوراک کی ذخائر میں کمی کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ کوویڈ۔19 ہاتھ ملانے اور متاثرہ شخص یا اشیاء کو چھو لینے سے پھیلتا ہے جبکہ دوسری طرف ہاتھ دھونا اور سینا ٹائیزر کا استعمال اس علاقے میں کم ہے	کوویڈ۔19 کے پھیلنے کے وجوہات کے بارے میں کم آگاہی ہونا ادویات، میڈیکل عملہ، ماسک، وینٹیلیٹرز اور ذاتی حفاظتی آلات کا کم ہونا لاک ڈاؤن کی وجہ سے مزدور کار طبقہ زیادہ متاثر ہوتا ہے لوگ ابھی تک سماجی رابطے قائم رکھے ہوئے ہیں	ضلعی ہسپتال میں صرف ایک وارڈ کورنتینہ کے طور پر کوویڈ۔19 کے مریضوں کیلئے مختص کیا گیا ہے ریسکیو 1122 کی خصوصی ٹیمیں بروقت متاثرہ افراد کو ہسپتال لے جانے کیلئے تیار ہے ضلعی آفات کی انتظام کاری کا ادارہ مختلف قسم کے پیغامات وقتاً فوقتاً موبائل، ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر نشر کرتے رہتے ہیں مذہبی رہنما، یوسی آفس، یوسی ڈی ایم سی اور وی ڈی ایم سی کے ممبران حکومت کیساتھ مل کر آگاہی پیغامات پھیلانے میں مدد کر رہے ہیں

					ضلعی انتظامیہ،لوکل کمپنیوں (یوسی ڈی ایم سی اور وی سی ڈی ایم سی اور کے ساتھ مل کر لوگوں میں حفظان صحت اور سماجی فاصلے قائم کرنے حوالے سے آگاہی پھیلا رہے ہیں۔ یوسی ڈی ایم سی اور وی ڈی ایم سی بروقت دستیاب ہے امدادی کاروائیوں میں حکومت اور دوسرے اداروں کا ساتھ دینے کیلئے

3.4.2۔ یونین کونسل میں زیادہ خطرات کی زد میں آنے والے گاؤں کا فہرست (کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خطرات کی تجزیہ کے بنیاد پر)

(List of high-risk high-risk villages in UC (Vulnerability & hazard analysis))

خطرات کا درجہ (H) (شدت اور تسلسل کی بنیاد پر)	کمزور دفاعی صلاحیتیں (V) (نقصانات کی بنیاد پر)	خدشات کا درجہ H V	

اُن گاؤں کے نام جو زیادہ خطرات کی زد میں ہیں اور زیادہ کمزور ہیں			
وہ گاؤں جو کے زیادہ خطرات کی زد میں ہے کی تعداد=			
علماں شرقی	2x3=6	3	6x3=18
بستی شھا مند خان کلاں	2x3=6	3	6x3=18
بلھہ پاتوانہ	2x3=6	3	6x3=18
بستی حسووانہ	2x3=6	3	6x3=18
آبادی کوٹ بہرام	2x3=6	3	6x3=18
بستی نکے بلوچ	2x3=6	3	6x3=18
اُن گاؤں کے نام جو درمیان درجہ خطرات کی زد میں ہے اور درمیان درجہ کمزور ہیں			
گاؤں جو درمیانے درجے	2x2=4	3	3x4=12
خطرات کی زد میں ہے کی	2x2=4	3	3x4=12
تعداد=5	2x2=4	3	3x4=12
آبادی رانجھا کچھیانہ، پیرکوٹ مین، سدھانہ، آبادی شیرازی	2x2=4	3	3x4=12
اُن گاؤں کے نام جو کم درجہ خطرات کی زد میں ہیں اور کم کمزور ہیں			
کل گاؤں کی تعداد جو کم درجہ والے خطرات کی زد میں ہیں=12	علماں شرقی، آبادی رانجھا کچھیانہ، بستی شھا مند خان کلاں، آبادی شیرازی، آبادی کوٹ بہرام، پیرکوٹ مین، سدھانہ، بستی حسووانہ، بلھہ پاتوانہ، بستی نکے بلوچ		

4۔ کمیونٹی کی آفات کے خلاف لچکداری بڑھانے کے لائحہ عمل کا منصوبہ

(Action plan for community resilience building)

خطرات کی زد میں آنے والے عناصر اور خدشات کی درجہ بندی کی روشنی میں یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی نے آفات کے خدشات کے خلاف لچکداری بڑھانے کیلئے ضروریات کا تعین کیا تھا۔ یہ اقدامات نہ صرف انسانی زندگی بلکہ ذریعہ معاش اور ثانوی کے خطرات کو بھی کم کرتی ہے۔

کمیونٹی کے معلوم مسائل	کمیونٹی کی سطح پر ممکنہ حل	ضروری وسائل		جگہ	متعین وقت	ذمہ داریاں	کیسے آفات کے خلاف لچکداری میں معاون ہیں
		مادی/انسان	معاشی				
آفات کی تیاری (غیر تعمیراتی اقدامات)							
آفات کی انتظام کاری کی کمیٹیوں کا زمینی، آبی اور حیاتیاتی خطرات جیسا کہ کوویڈ19 جیسے آفات کی انتظام کاری کی استعدادی صلاحیت کے بارے میں کم علم ہونا	کمیونٹی کی سطح پر موجود ڈھانچوں کی تربیت	تربیت کار، سٹیشنری، موڈیول خوراک وغیرہ	500,000 روپے 10 تربیتی کورس متعلقہ گاؤں میں	یونین کونسل کے 10 متعلقہ گاؤں میں	کم مدت میں	وی ڈی ایم سی، یوسی ڈی ایم سی، ایل پی پی، ڈی ڈی ایم اے اور ریسکیو 1122	ان تربیتی کورسز کے ذریعے آفات کی انتظام کاری کی کمیٹیاں اس قابل ہو جائیں گی کہ آفات کے خدشات کی شناخت کر سکیں تجزیہ کر سکیں نگرانی کر سکیں اور پائیدار کوششوں سے کمیونٹی کی لچکداری آفات کے خلاف بڑھا سکیں

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ یونین کونسل پیر کوٹ سدھانہ

حکومت کے ساتھ رابطہ سازی کی کمی	ڈی ڈی ایم اے، ریسکیو 1122، تحصیل انتظامیہ، سماجی بہبود، کے اداروں کے ساتھ رابطہ سازی قائم کرنا اور باقاعدہ ملاقاتیں کرنا	ملاقاتی جدول بنانا اور سماجی بہبود کے ادارے کے ساتھ اندراج کرنا	250,000 روپے	ضلع جھنگ	درمیانی مدت	یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، ڈی ڈی ایم اے، ریسکیو 1122، تحصیل انتظامیہ اور سماجی بہبود کا ادارہ اور بیت المال	یوسی ڈی ایم سی کا مختلف ذیلی اداروں کے ساتھ رابطہ سازی بڑھانے سے آفات کے مسائل کو حل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ درجہ بالا ذیلی اداروں میں ڈی ڈی ایم اے، ریسکیو 1122، تحصیل انتظامیہ، سماجی فلاح و بہبود، بیت المال، آبپاشی وغیرہ کے ادارے شامل ہیں۔
یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کے منصوبہ کا نہ ہونا	یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ بنانے کیلئے معلومات اکٹھا کرنے کیلئے	ایف جی ڈی کے آئی آئی کے ٹولز تیار کرنا اور پرنٹ کرنا اور ڈی ڈی ایم اے سے ملاقات کیلئے	500,000 روپے 10 گاؤں میں ایف جی ڈی اور یوسی سیکرٹری	10 گاؤں ڈی ڈی ایم اے اور یوسی سیکرٹری	درمیانی مدت	یوسی ڈی ایم سی، وی ڈی ایم سی، ایل پی پی اور ڈی ڈی ایم اے	10 متعلقہ گاؤں میں ایف جی ڈی منعقد کیا جائے گا اور اس کے علاوہ یوسی سیکرٹری اور ڈی ڈی ایم اے کے ساتھ

	متعلقہ 10 گاؤں کا وزٹ کرنا، لوگوں کے ساتھ ملاقاتیں اور ایف جی ڈی کرنا اور یوسی سیکرٹری اور ڈی ڈی ایم اے سے بھی ملاقاتیں کرنا شامل ہے۔						ملاقاتیں کی جائیں گی تا کہ ایک جامع یونین کونسل کی آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ بنایا جا سکے جو کہ کمیونٹی کی لچکداری میں ایک جامع کردار ادا کر سکے
مون سون کے موسم سے پہلے عارضی مشقوں کی کمی	یوسی ڈی ایم سی کی مدد سے مون سون کے موسم میں یونین کونسل کی سطح پر عارضی مشقیں منعقد کرنا	عارضی مشقوں کیلئے یوسی ڈی ایم سی کو کٹ فراہم کرنا اور خوراک وغیرہ کا بندوبست کرنا	100,000 روپے یوسی کی سطح پر عارضی مشق کیلئے	یونین کونسل کی سطح پر عارضی مشق منعقد کرائی جائے گی	درمیانی مدت	یوسی ڈی ایم سی، ڈی آر پی ٹیم اور ڈی ڈی ایم اے	یوسی ڈی ایم سی کی مدد سے یونین کونسل کی سطح پر مون سون کے موسم میں عارضی مشقیں منعقد کرانے کا فائدہ یہ ہوگا کہ ہم یوسی ڈی ایم سی کے سیکھے گئے علم کی جانچ پڑتال کر سکیں گے۔

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ یونین کونسل پیر کوٹ سدھانہ

گاؤں کی سطح پر خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں، استعدادی صلاحیتوں اور خدشات کی جانچ پڑتال کی کمی	یوسی چیلا کے تمام دیہاتوں میں کمزور صلاحیت اور خطرات کی تشخیص کرنا	خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں، استعدادی صلاحیتوں اور خدشات کی جانچ پڑتال کے لیے پی آر اے، ایف جی ڈی اور KII ٹولز تیار کرنا	100,000 روپے، FGDs، سٹیشنری اور دیگر نقل و حمل کیلئے	یونین کونسل کی سطح پر	کم مدت	یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، ایس ای آر ٹی، بی ڈی آر پی اور ڈی ڈی ایم اے	تمام گاؤں کی سطح پر خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں اور خدشات کی جانچ پڑتال کی جائے گی تاکہ متعلقہ گاؤں میں موجود خطرات، کمزور دفاعی صلاحیتوں، استعداد کا پتہ چل سکے
قدرتی آفات اور وبائی امراض (کووڈ۔19) کیلئے پیشگی اطلاع کا نظام کا نہ ہونا	یونین کونسل کی سطح پر پیشگی اطلاع کا نظام	سیلاب کے بارے میں پیشگی اطلاع والے پیمانے لگانا	200,000 روپے پیشگی اطلاع کے نظام کیلئے	یونین کونسل کی سطح پر	درمیانی مدت	یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، ایل پی پی اور ڈی ڈی ایم اے	پیشگی اطلاع کے نظام کے آلات خریدنا اور یوسی کی سطح پر لگانا۔ اس پیشگی اطلاع کے نظام کے ذریعے ہم کمیونٹی کی محفوظ طریقے سے انخلاء کر سکتے ہیں اور وہ بہتر طریقے سے آفات کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ   یونین کونسل پیر کوٹ سدھانہ

بنیادی مرکز صحت اور ڈسپنسری میں شمسی نظام کی کمی	یونین کونسل میں موجود بی ایچ یو میں شمسی نظام لگانا	ایک شمسی نظام خریدنا	200,000 روپے خریدنے اور لگانے کے	یوسی کی سطح پر موجود بنیادی مرکز صحت	درمیانی مدت	بنیادی مرکز صحت کا سٹاف، پی ڈی آر پی ٹیم اور صحت کا ادارہ	شمسی نظا کا خریدنا اور یونین کونسل کی سطح پر موجود بنیادی مرکز صحت میں لگانا تاکہ یہ بی ایچ یو 24/7 آفات کے دوران اور عام حالت میں کام کرتا رہے۔
خوراک کے تحفظ اور غذائیت کے حوالے سے آ گاہی کی کمی	خوراک کے تحفظ اور غذائیت کے حوالے سے تربیتی کورس منعقد کرنا	تربیت کار، جگہ، ماڈیول وغیرہ	500,000 روپے	یونین کونسل کی سطح پر	درمیانے سے زیادہ مدت	یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، صحت اور غذائیت والے ادارے	ان تربیتی اور آ گاہی کورسز کی مدد سے مقامی لوگ خوراک کے تحفظ اور متوازن غذا کے بارے میں جان سکیں گے مختلف عمر کے حوالے سے ہنگامی اور عام صورتحال میں

تعمیراتی ڈھانچے (تعمیراتی اقدامات)

سیلاب کے حفاظتی بندوں کی کمی	چھوٹے حفاظتی بند بنانا	ماہر افراد، سیمنٹ، سریا	2,000,000	10 متعلقہ گاؤں میں	زیادہ مدت	یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، ایل پی پی اور آبپاشی کا ادارہ	حفاظتی بند کی تعمیر سے ہم لوگوں کی زندگیاں، ذریعہ معاشی اور یونین کونسل کو سیلاب سے محفوظ رکھتے ہیں
محفوظ انخلاء کے راستوں کو نقصانات پہنچنا	سیلاب کے دوران انخلاء کیلئے صرف ایک سڑک موجود ہے	مزدور، ڈمپر، ٹرالی، ٹریکٹر، پتھر	500,000,00 روپے	10 متعلقہ گاؤں	زیادہ مدت	یوسی ڈی ایم سی، ایل پی پی، کمیونیکیشن اینڈ ورک، لوکل گورنمنٹ	یک طرفہ روڈ کی تمیر کی وجہ سے مقامی آبادی سیلاب کے دوران آسانی سے محفوظ مقامات تک پہنچ سکیں گے

صحیح نکاسی آب کے نظام کی کمی	نکاس آب کے نظام کی تعمیر کرنا اور بندش ختم کرنا	مٹی، اینٹ، مزدور، پتھر اور ایکسکیوٹر ویٹر	2,000,000 روپے	یونین کونسل کی سطح پر	درمیانی مدت	یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، پی ایچ ای ڈی	نکاسی آب کے نظام کی تعمیر اور بندش ختم کرنے کی مدد سے ہم فضلے اور گندے پانی کو محفوظ طریقے سے نکال سکیں گے اور ایک بہتر ماحول میسر کر سکیں گے

پناہ گاہ							
سیلاب اور آفات سے محفوظ تعمیرات کے حوالے سے کم آگاہی ہونا	مستریوں کا تربیتی کورس	تربیت کار تربیتی مواد	500,000 روپے	یونین کونسل کی سطح پر	کم مدت	کمیونیکیشن اینڈ ورک، ایل پی پی	مستریوں کا تربیت کورس کرانا تا کہ وہ اس قابل ہوں گے کہ آفات اور خاص طور پر سیلاب سے محفوظ ڈھانچوں کی تعمیر میں مدد دے سکیں
سیلاب سے محفوظ پناہ گاہوں کی کمی	تباہ شدہ مکانات کی نشاندہی کرنا اور متاثرہ افراد کے لیے مشترکہ پناہ اہ تعمیر کرنا	اینڈ، مٹی، سیمنٹ، ہنرمند، مزدور، غیر ہنرمند مزدور	2000,000 روپے	10 متعلقہ گاؤں	زیادہ مدت	یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، ایل پی پی، حکومت	مشترکہ پناہ گاہ کی تعمیر سے نہ صرف متاثرہ افراد کو سخت موسم سے بچایا جا سکے گا بلکہ دوسری آفات سے بھی محفوظ رکھ سکیں گے

صاف پانی اور صحت وصفائی

گہرائی والے ہینڈ پمپ کی کمی	گاؤں کے مرکزی حصے میں گہرائی والے ہینڈ پمپ لگانا اور اس بات کا خیال رکھنا کہ سارے کمیونٹی کی اس تک رسائی ہو	ہینڈ پمپ، بور، مواد، مزدور	1,000,000 روپے	10 متعلقہ گاؤں میں	زیادہ مدت	یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، ایل پی پی، پی ایچ ای ڈی	اس سے یونین کونسل کے 90 فیصد آبادی کی صاف پانی کی ضرورت پوری ہو جائے گی
پانی کو صاف کرنے والے کارخانے کی کمی	یونین کونسل کی سطح پر پانی کو صاف کرنے والا کارخانہ لگانا	پانی صاف کرنے والے کارخانے کی مشینری، ہنر مند، مزدور	1,500,000 روپے	یونین کونسل کی سطح پر	زیادہ مدت	یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی، ایل پی پی، پی ایچ ای ڈی	آلودہ پانی کی وجہ سے متعلقہ آبادی، بہت سے بیماریوں سے دوچار ہو رہی تھی لیکن اس پانی کو صاف کرنے والا کارخانے کی مدد سے بہت سارے وبائی امراض سے بچا جاسکتا ہے

ذریعہ معاش							
ہنگامی صورتحال میں مال مویشی اور اثاثوں کی انتظام کاری کی مہارتوں کی کمی	ہنگامی صورتحال میں لوگوں کے مال مویشیوں اور اثاثہ جات کی انتظام کاری کی صلاحیتیں بڑھانے کیلئے تربیت کا انعقاد اور آلات فراہم کرنا	تربیت کار، ماڈیول، آلات وغیرہ	150,000	یونین کونسل کی سطح پر	کم مدت	ایل پی پی، مال مویشی کا ادارہ	ہنگامی صورتحال میں لوگوں کے مال مویشیوں اور اثاثہ جات کی انتظام کاری کی صلاحیتیں بڑھانے کیلئے تربیت کا انعقاد کا یہ فائدہ ہوگا کہ مال مویشیوں کی پیداوار بہتر ہوگی اور ہنگامی صورت میں وقت پر احتیاطی اقدامات لے سکیں گے۔
موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے والی زراعت کے بارے میں کم آگاہی ہونا	کسان کی تربیت	تربیت کار، ماڈیول، ٹریننگ کی جگہ وغیرہ	500,000 روپے	گاؤں کی سطح پر	زیادہ مدت	ایل پی پی، ایف اے او، ڈبلیو ایف پی اور زرعی ریسرچ سنٹر	تربیتی کورس اور جدید میشنری کے استعمال سے پیداوار میں اضافہ ہوگا اور زراعت اور ذریعہ معاش کے میدان میں نئے مواقع پیدا ہوں گے

ذریعہ معاش کی وسائل کی کمی	پیشہ ورانہ تربیتی کورس کا انعقاد کرنا جیسا کہ کمپیوٹر کا کورس، سروے، الیکٹریشن، موبائل ریپیرئیرنگ مستری، گاڑیوں کے مستری کا کورس، مرد حضرات کیلئے، اور کڑھائی اور بیوٹیشن کا کورس خواتین کیلئے	تربیت کار، کٹ، تربیت کتابچہ، ٹریننگ ہال اور دوسرے استعمال کی چیزیں	28,000,000 روپے	یونین کونسل کی سطح پر	درمیانی مدت	ایل پی پی، سماجی فلاح و بہبود، ٹی ای وی ٹی اے	ان پیشہ وارانہ تربیتی کورس کا یہ فائدہ ہوگا کہ مقامی کمیونٹی میں موجود مرد اور خواتین کی بے روزگاری میں کمی آجائے گی اور دوسری طرف آفات کے بعد اپنے آپ کو بہتر طریقے سے بحال کر سکیں گے
کوویڈ 19 کے لاک ڈاؤن کی وجہ سے ذرائع آمدن میں کمی	امدادی پیکیج دینا	نقدی اور خوراک کے پیکجز	15000 روپے یا 3 مہینوں کیلئے خوراک	تمام گھرانوں کو	کم مدت	قومی اور صوبائی ادارے، عطیات دہندگان، جاگیردار	امدادی پیکیج سے لوگوں کو مزید متاثر ہونے سے بچایا جا سکتا ہے اور سماجی فاصلہ بھی قائم رہ سکتے ہیں جس کی وجہ سے کوویڈ۔19 کے مسائل سے بچنے میں مدد ملے گی

5۔ کمیونٹی کے ڈھانچوں کیلئے ضروری حوالہ جات (Term of references of community structures)

بی ڈی آر پی کے دوسرے شراکت داروں کی طرح ایل پی پی نے بھی مقامی سطح پر دو ساخت بنائی جیسا کہ گاؤں کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی اور یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی۔ان کمیٹیوں کے بنانے کا مقصد تھا کہ کمیونی کو موجودہ آفات کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار کیا جا سکے اور دوسری طرف سرکاری اداروں کے ساتھ رابطہ سازی کو بہتر کر کے کمیونٹی کی لچکدار آفات کے خلاف بہتر اور پائیدار کر سکے۔ یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی بناتے وقت دو ممبران (ٹیم لیڈ اور ڈپٹی ٹیم لیڈر) وی ڈی ایم سی سے شامل کئے جاتے ہیں۔ یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی میں مختلف عہدے شامل ہوتے ہیں جیسا کہ صدر، جنرل سیکرٹری، فنانس سیکرٹری اور باقی ممبران کہلاتے ہیں۔اس کمیٹی میں مرد اور عورتوں کی برابر نمائندگی ہوتی ہے۔

5.1۔ یونین کونسل کے آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی کی ساخت (Structure of UCDMC)

نمبر شمار	نام	ولدیت	عہدہ	پیشہ	رابطہ نمبر
1	کبیر خان	احمد خان	صدر	دوکاندار	0346-7243122
2	ساجد علی رضا	محمد جاوید نواز	فنانس سیکرٹری	مزدوری	0345-1200667
3	سید ابرار حسین	سید مشتاق حسین	جنرل سیکرٹری	مزدوری	0301-6096685
4	محمد سعید	فلک شیر	ممبر	کسان	0346-46-60215
5	محسن عباس	جان محمد	ممبر	دوکاندار	0346-7244760
6	آمان اللہ	اللہ بخش	ممبر	کسان	0347-7495717
7	غلام عنصر شاہ	ریاض حسین شاہ	ممبر	مزدوری	0342-7936136
8	عبدالحفیظ	اللہ بخش	ممبر	مزدوری	0343-7930569
9	فروز خان	نور محمد	ممبر	ڈرائیور	0345-7982671
10	طاہرہ پروین	سیف اللہ	ممبر	کسان	0343-7958899
11	رضیہ پروین	ساجد حسین	ممبر	اُستانی	0341-7504534
12	شبنم بی بی	عبدالرزاق	ممبر	گھرداری	0341-8281283
13	کشور تسلیم	محمد شاہ	ممبر	طالب علم	0300-7502942
14	ممتاز بی بی	واجد عباس	ممبر	گھرداری	0305-9854900

نمبرشمار		نام	عہدہ	پیشہ	رابطہ نمبر
15	فوزیہ پروین	محمد وارث	ممبر	سلائی	0346-7245567
16	نسرین بی بی	عمر دراز	ممبر	گھرداری	0346-6401618
17	سکینہ بی بی	محمد حسین	ممبر	گھرداری	0346-4188895
18	ماہ آصف	عطا محمد	ممبر	کسان	0345-7813728
19	عمر دراز	محمد رمضان	ممبر	کسان	0345-7813728
20	عمیر علی	حسن خان	ممبر	کسان	-
21	عنصر عباس شاہ	سلطان	ممبر	کسان	0342-7936136
22	محمد اقبال	عمر دراز	ممبر	کسان	0341-7471297
23	کبیر خان	جان محمد	ممبر	کسان	0346-7243122
24	محمد اشرف	اللہ بخش	ممبر	کسان	0345-5856435
25	شبنم	محمد شاہ	ممبر	گھرداری	0346-7243122
26	ممتاز مائی	سید مشتاق حسین	ممبر	گھرداری	--

5.2۔ یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی کا کردار (Functions of UCDMC)

آفت سے پہلے:

یونین کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کی کمیٹی کی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ہوتی ہیں:

- اس کام کاؤں اور یونین کونسل کی بنیاد پر آفات کے خطرات کو کم کرنے کے سلسلے میں ضلعی سطح پر آفات کے خطرات کو کم کرنے والے ادارے، متعلقہ حکومتی اداروں، سول سوسائٹی اور دوسرے متعلقہ اداروں سے رابطہ کرنا ہوتا ہے۔
- ضلعی سطح پر آفات کے خطرات کو کم کرنے والے ادارے سے مل کر یونین کونسل کی سطح پر آفات، خطرات کو کم کرنے والے منصوبوں کو ضلع سطح کے آفات کے خطرات کو کم کرنے والے منصوبوں میں شامل کرانا ہوتا ہے۔
- مقامی سطح پر آفات کے خطرات میں کمی لانے کیلئے وکالت اور شراکت داری کے عمل کا حصہ بننا۔
- کثیر شعبوں میں خطرات اور کمزوریوں کا جائزہ لینا اور مقامی سطح پر موجود خطرات کا اعادہ کرنا۔ یونین کونسل کو محفوظ بنانے کیلئے ترجیحی کا ارادہ کرنا۔

- مقامی سطح پر آفات کے خطرات میں کمی لانے میں ترقیاتی کاموں اور یونین کونسل کے منصوبوں کو دورحاضر کے مطابق بنانے میں کوشاں رہنا۔
- پروپوزل کی تکمیل کو یقینی بنانا بذریعہ مقامی سطح پر آفات کے خطرات کو کم کرنے والی کمیٹی اور ترقیاتی کام میں منصوبوں میں سہل کاری اور ترجیحات کی ترتیب دلوانا۔
- اصول کے مطابق منصوبوں کی ترجیحات طے کروانا۔
- تکنیکی اُمور جن میں نقشہ جات، لاگت اشیاء کی ضرورت، ہر ممکنہ منصوبہ کے متعلق مدد اور راہنمائی فراہم کرنا۔
- منصوبے پر عملدر آمد کرنے والے ادارے کی مدد سے پروپوزل تیار کرنا اور یونین کونسل کی سطح پر آفات کے خطرات کو کم کرنے اور امداد گروپ کی کمیٹی سے جانچ پڑتال کروا کر منظوری حاصل کرنا۔
- مقامی سطح پر آفات کے خطرات کے انتظام وانصرام کرنے والی کمیٹی کی مدد کرنا تا کہ وہ کمیونٹی/مقامی افراد کی شراکت کا تعین کر سکیں۔
- ہر منصوبے پر عمل درآمد کرنے والے ادارے سے معاہدہ کرنا۔
- مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام والی کمیٹی سے شراکت داری کی شرائط پر دستخط کروانا تا کہ وہ منصوبہ کے کام کو مکمل کرانے کی نگرانی کریں۔
- مقامی سطح پر آفات ے انتظام وانصرام کرنے والی کمیٹی کی راہنمائی میں منصوبے کی نگرانی اور تکمیل کو یقینی بنانا۔
- طے شدہ منصوبے کے مطابق موجودہ وسائل کو بروئے کار لانا۔
- سامان کی وصولی اور اخراج کو یقینی بنانا اور ریکارڈ کا حصہ بنانا۔
- ہنگامی تربیت کے سٹاک سے متعلق روزمرہ کی بنیاد پر معلومات کی فراہمی کو یقینی بنانا۔
- مقامی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کی کمیٹیوں کو مدد سے منصوبوں میں کام کی نگرانی اور وقت کے مطابق تکمیل کو یقینی بنانا۔
- یونین کونسل اور ضلع کی سطح پر (منتخب مقامی نمائندوں) کے گروپ کو ہنگامی حالات سے متعلق آگاہی دے کر تکنیکی مدد حاصل کرنا۔
- مقامی سح پر آفات کے انتظام وانصرام کی کمیٹی کی مدد سے تمام اُمور کو نگرانی کرنا۔
- یونین کونسل کی سطح پر ہنگامی وقت کیلئے محفوظ کردہ وسائل کی نگرانی کرنا اور اس بات کا خیال رکھنا کہ ضرورت کے وقت اُس کے استعمال کیا جا سکتا ہو۔
- ملکی، ضلعی اور مقامی سطح کے اداروں سے وقت ضرورت رابطے کیلئے تیار رہنا۔
- بنیادی سہولیات کے حصول کیلئے متعلقہ حکومتی اداروں سے رابطہ کرنا۔
- گاؤں اور یونین کونسل کی سطح پر ہنگامی حالات کے پیغام کی رسائل کو ممکن بنانا۔
- معلومات کی فراہمی اور وکالت کیلئے میڈیا کے نمائشی پروگرامز کا استعمال کرنا۔

آفات کے دوران:

- گاؤں اور مکمل یونین کونسل میں ہنگامی حالات کے پیغام کی رسائی کو یقینی بنانا۔
- گاؤں اور یونین کونسل کی سطح پر تلاش و بچاؤ، انخلاء اور ہنگامی حلات میں مدد، نگرانی کرنا۔
- گاؤں اور یونین کونسل کی سطحوں پر آفات کے خطرات یں کمی لانے والی کمیٹیوں کی ہنگامی وقت میں استعمال ہونے والے سامان/وسائل کی مشاورت کے ساتھ استعمال کو یقینی بنانا۔
- یونین کونسل اور ضلعی کی سطح پر ضلعی حکومت اور متعلقہ اداروں سے معلومات کے تبادلے کو یقینی بنانا۔
- علاقے میں کام کرنے والی مقامی، بین الاقوامی، ملکی تنظیموں سے معلومات پر تبادلہ خیال کرنا۔
- امدادی کی فراہمی کے دوران مستفید کنندگان کی توثیق اور نگرانی وراہنمائی کرنا۔
- گاؤں اور یونین کونسل کی سطح پر ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے اور نقصانات کی ترجیحات بنانے میں مدد فراہم کرنا۔
- گاؤں میں امدادی اقدامات اور استحکام کے متعلق معلومات کی فراہمی کو یقینی بنانا۔

آفت کے بعد:

ضلعی سطح پر آفات کے انتظام وانصرام کرنے والے اور متعلقہ اداروں سے رابطہ کرنا تاکہ:

- اہم سہولیات اور خدمات کی بحالی کی جاسکے۔
- طویل المدتی پروگرام جس میں بحالی اور دوبارہ تعمیراتی کام کروایا جاسکے۔
- آفت کے گزرجانے کے بعد کے وقت کو بطور موقع سمجھتے ہوئے آفات کے خطرات کی روک تھا، کمی اور بچاؤ کی تیاری کی جاسکے۔
- ہنگامی حالات میں استعمال ہونے والے وسائل/سامان کی دیکھ بھال اور دوبارہ استعمال کو یقینی بنایا جاسکے۔
- مقامی سطح پر آفات پر آفات کے انتظام وانصرام کرنے والی کمیٹی کی مدد سے آفات کے نقصانات کا جائزہ لگانے والے گروپ کی راہنمائی کرائی جاسکے۔

6۔ ضمیمہ جات (Annexures)

ضمیمہ۔6.1: معذور افراد کی فہرست جن کو ہنگامی صورتحال میں خاص توجہ کی ضرورت ہوتی ہے

نام	سہولت کار	جنس	عمر	رابطہ نمبر	خاص ضروریات			
					بصری	سماعت	جسمانی	ذہنی
اظہر عباس	غظنفر عباس	مرد	30	0342-3953716	✓			
ثمینہ مائی	منیر عباس	عورت	15	0349-9411804		✓		

ضمیمہ 6.2: ہنگامی حالات مقامی انتظامیہ سے رابطہ کاری کے نمبر

نمبر شمار	شعبہ	رابطہ کار کا نام	عہدہ	رابطہ نمبر	دفتر کا پتہ
1	ضلعی انتظامیہ	طاہر وٹو	ڈپٹی کمیشنر	0347-9200081	ڈی سی آفس جھنگ
2	پولیس	محمد حسن رضا	ڈی پی او	0347-9200444	ڈی پی او آفس جھنگ
3	ڈی ڈی ایم اے	عبدالخالد	ڈی ڈی ایم او	0347-7650142	پی ڈی ایم اے آفس جھنگ
4	میونسپل کارپوریشن	انور بیگ	چیف آفیسر	0347-9200347	میونسپل کارپوریشن طلب کمیٹی
5	مقامی حکومت	سعید انور	ڈپٹی ڈائریکٹر	0347-9200129	لوکل گورنمنٹ آفس جھنگ
6	محکمہ تعلیم	نسیم زاہد	سی ای او	0347-9200128	ایجوکیشن آفس جھنگ
7	محکمہ صحت	ڈاکٹر نوید صفدر	ڈی ایچ او	0333-6583883	ڈی ایچ کیو گھوڑا روڈ، جھنگ
8	پی ایچ ای ڈی	امجد بشیر	کمیونٹی ویلفیئر آفیسر	0301-2219930	پی ایچ ای ڈی ویکیشنل کالج جھنگ
9	بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ	نانک لطیف	ایکس ای این	0347-9200090	بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نظاعت شاہ روڈ
10	محکمہ منصوبہ سازی	شفیق الرحمٰن	ڈپٹی ڈائریکٹر	0347-9200277	نظاعت شاہ روڈ
11	محکمہ آبپاشی	راجہ سہیل حیدر	ایکس ای این	0347-9200300	نزد کینال ریسٹ ہاؤس
12	محکمہ سماجی بہبود	اظہر عادل	ڈپٹی ڈائریکٹر	0321-6013716	نزد ہلال احمر ہسپتال
13	سول ڈیفنس	عبدالستار	ڈسٹرکٹ آفیسر	0347-9200399	نزد لاری اڈا جھنگ
14	محکمہ زراعت	اختر حسین	ڈپٹی ڈائریکٹر	0347-7652561	نزد نواز چوک
15	محکمہ جنگلات	نسیم اقبال بٹ	ڈپٹی ڈائریکٹر	0347-9200207	سٹیلائٹ ٹاؤن
16	محکمہ مال مویشی	غلام عباس خان	ایڈیشنل ڈائریکٹر	0347-9200152	ٹوبا روڈ
17	ٹی وی ای ٹی اے	عمر شہزاد	ڈسٹرکٹ منیجر	0347-9200266	سٹیلائٹ ٹاؤن
18	ریسکیو 1122	علی حسین	ڈی ای او	0347-9200179	فیصل روڈ

شرکت داری کی شرائط (Terms of partnership)

میں اس بات کی تصدیق کرتا ہوں کہ اوپر دیا گیا یونی کونسل کی سطح پر آفات کی انتظام کاری کا منصوبہ یونین کونسل پیرکوٹ سدھانہ کے یوسی ڈی ایم سی کے نمائندوں کے ساتھ باہمی شراکت، رابطہ سازی اور ان کی باہمی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔ ان کے نام ضمیمہ 5.1 میں فہرست کی شکل میں درج ہیں۔

یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی بنیادی طور پر اور اس کے ساتھ ایل پی پی (لودھراں پائلٹ پراجیکٹ) دونوں اس کے ذمہ دار ہوں گے کہ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کی نگرانی کریں اور مالی شفافیت کا خیال رکھیں اور اس بات کی یقین دہانی کرے کہ پراجیکٹ اپنے وقت پر مکمل ہو۔

دستخط:

یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی کا صدر---

یونین کونسل کی سطح پر آفات کے انتظام کی کمیٹی کا جنرل سیکرٹری-------------------------------------

گواہان (فلاحی ادارے اور سی ایس او)-----------------------------------

UKaid from the British people

LPP LODHRAN PILOT PROJECT

CONCERN worldwide